یوم آزادی کی تقریبات آج

شہر سرینگر کے ارد گرد تین ٹائروں سیکورٹی انتظامات، سرحدوں پر بھی فورسز کو چوبیس گھنٹے متحرک

بخشی اسٹیڈیم سرینگر میں ہوگی سب سے بڑی تقریب، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ مارچ پاسٹ پر سلامی لینگے

سرینگر،، 14 اگست ،، سی این آئی ،، ملک بھر کے ساتھ ساتھ یوم آزادی کی تقریبات کو خوش اسلوبی کیساتھ انجام دینے کیلئے جموں کشمیر میں حفاظت کے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ بخشی اسٹیڈیم سرینگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں کے علاقوں کو فوجی چھاونی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ دراندازی کے واقعات رونما ہونے کے پیش نظر حد متارکہ پر مزید پولیس وفورسز تعینات کر دی گئی ہیں کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو ٹالنے کیلئے فورسز کو چوبیس گھنٹے متحرک رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں۔ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر اضلاع میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے جبکہ کسی بھی ممکنہ حملے سے نمٹنے کیلئے فوج وفورسز کو متحرک کر دیا گیا ہے۔/101

چسوتی کشتواڑ میں بادل پھٹ جانے کے بعد قیامت بپا، ہر سو تباہی کے منظر

سی آئی ایس ایف کے دو اہلکاروں سمیت 30 افراد جاں بحق 100 سے زائد زخمی

صورتحال کی مسلسل نگرانی کر رہا ہوں، فضائیہ کو انخلاء کیلئے الرٹ کر دیا گیا/ لیفٹنٹ گورنر

علاقے میں بڑے پیمانے پر بچاؤ آپریشن جاری، تمام وسائل کو بروئے کار لایا جا رہا ہے/ وزیر اعلیٰ

سرینگر،، 14 اگست ،، سی این آئی ،، خراب موسمی صورتحال کے بیچ خطہ چناب کے چسوتی علاقے میں بادل پھٹ جانے کے واقعہ نے قیامت بپا کر دی جس دوران سی/103

صورتحال پر گہری نظر ضرورت مندوں کو ہر ممکن مدد کی جائے گی/ شاہ

سرینگر،، 14 اگست ،، سی این آئی ،، خطہ چناب کے کشتواڑ مضافات میں بادل پھٹ جانے سے تباہی مچ جانے کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ نے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے بات کی اور تمام صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے مرکز کی جانب سے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔/102

کشتواڑ کی صورتحال پر گہری نظر، بچاؤ اور امدادی کارروائیاں جاری/ وزیر اعظم مودی

سرینگر،، 14 اگست ،، سی این آئی ،، وزیر اعظم نریندر مودی نے کشتواڑ ضلع میں بڑے پیمانے پر بادل پھٹنے اور سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ سی این آئی کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی/104

یوم آزادی کے موقع پر دہلی میں سخت حفاظتی انتظامات

وزیر اعظم نریندر مودی مسلسل 12 ویں یوم آزادی پر قوم سے خطاب کریں گے

تقریباً 6,000 خصوصی مہمانوں کو عظیم الشان تقریب دیکھنے کیلئے مدعو کیا گیا

سرینگر،، 14 اگست ،، سی این آئی ،، ملک بھر میں 15 اگست کو 79 واں یوم آزادی منایا جائے گا۔ اس سے پہلے دارالحکومت دہلی میں سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ تقریباً 6,000 خصوصی مہمانوں کو عظیم الشان تقریب دیکھنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ اسی دوران وزیر اعظم نریندر مودی مسلسل 12 ویں یوم آزادی پر قوم سے خطاب کریں گے، یہ ایک سنگ میل ہے جو آپریشن سندور کے مہینوں بعد اور ان کی/105

پردے کے احکامات دنیاوی اور دینی فوائد

پردہ دلوں کی پاکیزگی کے لیے ضروری ہے، جب دل باطنی بیماریوں سے محفوظ رہے گا تو معاشرہ بھی فحاشی و عریانی سے بچا رہے گا

تحریر
رابعہ فاطمہ

دور جاہلیت میں بے حیائی کا یہ عالم تھا کہ عورتیں مختصر لباس زیب تن کر کے گلیوں اور کوچوں میں گھوما کرتی تھیں۔ اپنے ناز و انداز سے مخالف جنس کو اپنی جانب مائل کرنے کے ہتھکنڈے اپناتی تھیں۔ دعوت گناہ کا عام پرچار ہوتا تھا۔

دور جاہلیت میں بے حیائی اور جنسی انارکی جب اپنے عروج پر پہنچی تو حضور ﷺ نے اللہ کر اسلام کی روشن تعلیمات سے اس کا قلع قمع کیا اور مرد و زن کے باہمی اختلاط پر پابندی لگائی۔

اسلام جو انقلابی دین ہے نے لوگوں کو بتایا کہ عورت بھی معاشرے کا ایک اہم فرد ہے جو صرف جنسی لذت کے حصول تک محدود نہیں بل کہ معاشی، معاشرتی اور سیاسی میدان میں ایک اہم کردار رکھتی ہے۔

اسلام نے عورت کو نہ ہی تعلیم سے روکا نہ ہی کسی اور میدان میں خود ثابت کرنے سے روکا لیکن اس کی حفاظت کے لیے کچھ حدود و قیود مقرر فرمائے تا کہ اس کی عفت و عصمت سے معاشرے میں نیک و صالح قوم جنم لے جو اسلام کی ترویج میں اہم کردار ادا کرے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کسی قوم کو تباہ کرنا ہو تو اس میں فحاشی و عریانی کو عام کر دو لہٰذا فحاشی و عریانی کے سدباب کے لیے صرف ایک ہی حل ہے کہ عورتیں باپردہ ہو جائیں اور مرد نظر کی حفاظت والے حکم پر عمل پیرا ہو جائیں۔

اسلام نے پردے کی اہمیت پر زور دیا ہے یہی وجہ ہے پردے کا حکم کا آغاز ازواج مطہرات جو امت کی پاکیزہ ترین خواتین تھیں اور صحابہ کرامؓ جو پاکیزہ ترین افراد تھے سے کر کے اس کی اہمیت کو دگنا فرما دیا۔ قرآن کریم کی سورۃ الاحزاب میں ارشاد ہوتا ہے، مفہوم:

''اور جب تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو، یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے۔''

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ مردوں اور عورتوں کے درمیان پردہ دراصل ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے ضروری ہے، اسی پردے سے ان کے دل باطنی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔ جب دل باطنی بیماریوں سے محفوظ رہے گا تو معاشرہ بھی فحاشی و عریانی سے بچا رہے گا۔

اس دور افراتفری میں پردہ ہی وہ شے ہے جو عورت کو تحفظ فراہم کرسکتا ہے۔ جدید تہذیب کے نام پر عریانی و فحاشی کو عام کرنے والا نام نہاد روشن خیال طبقہ خواتین کی ذہن سازی میں جتا ہوا ہے۔

اسلام نے عورت کو ہرگز قید نہیں کیا بل کہ اسے گھر سے باہر پردے کی حدود و قیود کے ساتھ نکلنے کی اجازت دی، چناں چہ قرآن کریم کی سُورۃ الاحزاب میں ارشاد ہوتا ہے، مفہوم: ''اے نبی (ﷺ)! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے اوپر ڈالے رکھیں، یہ اس سے زیادہ نزدیک ہے کہ وہ پہچانی جائیں تو انہیں ستایا نہ جائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔''

اس آیت میں لفظ ''جلابیب'' آیا ہے جس کے حوالے سے ابن کثیرؒ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا قول نقل فرمایا ہے، مفہوم: ''وہ چادر ہے جو دوپٹہ کے اوپر اوڑھی جاتی ہے۔'' اور ابن عباسؓ کا یہ قول نقل فرمایا ہے، مفہوم: ''اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی عورتوں کو حکم دیا کہ جب وہ کسی ضرورت سے اپنے گھروں سے نکلیں تو اپنے سروں کے اوپر سے چادر لٹکا کر چہروں کو چھپالیں اور صرف ایک آنکھ (راستہ میں دیکھنے کے لیے) کھلی رکھیں۔''

معلوم ہوا عورت گھر سے باہر قدم نکالتے وقت اپنی زیب و زینت کو چھپا لے۔ ایک اعتراض روشن خیال اذہان میں یہ بھی جنم لیتا ہے کہ آخر پردے کی پابندیاں صرف عورت پر کیوں ہے؟ مرد پر کیوں نہیں؟ تو اس کا جواب قرآن کریم کی سورۃ النور میں ملتا ہے، مفہوم: ''مسلمان مردوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ اُن کے لیے بہت ستھرا ہے، بے شک! اللہ کو ان کے کاموں کی خبر ہے۔''

اس آیت میں مسلمان مردوں کو بھی غض بصر اور حفظ فروج کا حکم دیا گیا ہے۔ چناں چہ بخاری شریف میں حضرت ابُوسعید خدریؓ سے روایت ہے، رسولِ اکرمؐ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''تم راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! راستوں میں بیٹھے بغیر ہمارا گزارہ نہیں، ہم وہاں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔

ارشاد فرمایا، مفہوم: ''اگر راستوں میں بیٹھے بغیر تمہیں کوئی چارہ نہیں تو راستے کا حق ادا کرو۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: راستے کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نظر نیچی رکھنا۔ تکلیف دہ چیز کو دُور کرنا۔ سلام کا جواب دینا۔ نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے منع کرنا۔''

نگاہوں کی حفاظت انتہائی ضروری امر ہے کیوں کہ اسی کے ذریعے دل میں بیماری پیدا ہوتی ہے یعنی بے حیائی کا آغاز ہی بدنگاہی ہے، چناں چہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''نگاہ شیطان کے تیروں میں سے زہر میں بجھا ہوا ایک تیر ہے۔'' (معجم الکبیر)

آیت میں دوسرا حکم یہ ہے: ''اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔'' یعنی بدکاری اور حرام سے بچیں، جس کا ایک طریقہ تو نگاہوں کی حفاظت ہے اور دوسرا یہ کہ تمام اعضاء جن کا چھپانا ضروری ہے، انہیں چھپائیں اور پردے کا اہتمام کریں۔

اسی طرح نگاہوں کی حفاظت کا حکم عورتوں کو بھی دیا گیا ہے ارشاد ہوتا ہے، مفہوم: ''اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں، اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں۔'' (النور)

حضرت اُم سلمہؓ فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت میمونہ بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر تھیں، اسی وقت حضرت ابن ام مکتوم حاضر ہوئے۔ حضورِ اقدس ﷺ نے ہمیں پردہ کا حکم فرمایا تو میں نے عرض کیا: وہ تو نابینا ہیں، ہمیں دیکھ اور پہچان نہیں سکتے۔ حضور کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم دونوں بھی نابینا ہو اور کیا تم ان کو نہیں دیکھتیں۔'' (ترمذی)

دور حاضر میں ایک فتنہ ہم جنس پرستی کا بھی سر اٹھائے کھڑا ہے، جو بے پردگی اور بے حیائی کی کھلی علامت ہے چناں اس حوالے سے ہمیں مسلم شریف میں یہ ملتا ہے کہ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''ایک مرد دوسرے مرد کے سَتر کی جگہ نہ دیکھے اور نہ عورت دوسری عورت کے ستر کی جگہ دیکھے اور نہ مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ سوئے اور نہ عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ سوئے۔''

پردے میں یہ بات بھی داخل ہے کہ عورت جب کسی نامحرم سے مجبوراً ہم کلام ہو تو لہجے میں سختی اختیار کرے تاکہ مخاطب کے مائل ہونے کا کوئی اندیشہ باقی نہ رہے چناں چہ سورۃ الاحزاب میں ہے، مفہوم: ''اے نبی (ﷺ) کی بیبیو! تم اَور عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر اللہ سے ڈرو تو بات میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا روگی کچھ لالچ کرے ہاں اچھی بات کہو۔''

اس آیت میں نرم لہجہ اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے لیکن اگر ظالم حکم ران کے سامنے کلمہ حق بلند کرنے کی ضرورت پیش آجائے تو ہر مسلمان عورت حضرت زینبؓ کی مثال کو سامنے رکھے اور کسی بھی پس و پیش سے کام نہ لے۔ غرض یہ کہ باپردہ رہتے ہوئے اپنی ذمے داری کو نبھاتے ہوئے صاف اور سچی بات کرنا مسلمان عورت کی شان ہے۔

اس آیت کے تحت علامہ احمد صاویؒ لکھتے ہیں: ''ازواج مطہرات امت کی مائیں ہیں اور کوئی شخص اپنی ماں کے بارے میں بُری اور شہوانی سوچ رکھنے کا تصور تک نہیں کرسکتا، اس کے باوجود ازواج مطہرات کو بات کرتے وقت نرم لہجہ اپنانے سے منع کیا گیا تاکہ جو لوگ منافق ہیں وہ کوئی لالچ نہ کر سکیں کیوں کہ ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف نہیں ہوتا جس کی بنا پر ان کی طرف سے کسی برے لالچ کا اندیشہ تھا اس لیے نرم لہجہ اپنانے سے منع کر کے یہ ذریعہ ہی بند کر دیا گیا۔'' (صاوی)

پردے پر اعتراض کرنے والے اس بات سے بھی مسلمان عورتوں کو بدظن کرتے ہیں کہ کیا عورت بناؤ سنگھار بھی نہ کرے؟ اچھے کپڑے بھی نہ پہنے؟ سورۃ النور میں اس کا جواب ہے، مفہوم: ''اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر۔'' صرف اپنے محارم پر اپنی زینت ظاہر کرسکتی ہیں۔ آج کل ایسے عبائے بھی زینت میں شامل ہیں جو جسم کی ہیئت کو واضح کرتے ہوں، جس کو دیکھ کر لوگ عورت کی جانب متوجہ ہوتے ہوں۔

معلوم ہوا کہ معاشرتی اقدار کی حفاظت کے لیے ان تمام اسباب اور ذرائع پر بند باندھنے کی ضرورت ہے جو عریانی و فحاشی کو عام کر رہے ہیں اور یہ تبھی ممکن ہے جب ہم پورے خلوص اور ایمان داری کے ساتھ دین متین پر عمل کرنے کا فیصلہ کریں۔ یاد رکھیں! ایک پاک باز اور متقی عورت ہی اس معاشرے میں انقلاب لانے کا سبب بن سکتی کیوں کہ پردہ باوقار عورت کی پہچان ہے۔

پرسکون معاشرہ کیلئے رزق حلال کے کلچر کو فروغ دیجئے

تحریر:۔۔۔۔
مسلم سجاد

اچھے وقتوں کی بات ہے کہ مائیں اپنے بچوں کو باوضو ہوکر دودھ پلاتی تھیں اور کہتی تھیں کہ اگر تیرے حلق سے کبھی لقمہ حرام اترا تو تجھے دودھ نہیں بخشوں گی۔ مائیں اس کا اہتمام بھی کرتی تھیں کہ خود ان کے حلق سے بھی لقمہ حرام نہ اترے۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ محاورہ متروک ہونے کے ساتھ ساتھ، اب حرام کے حرام ہونے کا تصور بھی بالعموم ہمارے معاشرے سے متروک ہوگیا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ نیا کلچر بس یہ ہے کہ کسی بھی طرح مال آنا چاہئے تاکہ آسائش رہے، بقول شاعر: بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست۔

زمانہ جدید ہیا اس لئے شاطرانہ مہارت سے ناجائز اور حرام کے نئے نئے طریقے ایجاد ہوئے ہیں۔ ڈاکٹروں اور دواساز کمپنیوں، اسکول اور اسٹیشنری شاپس وغیرہ سامنے کی مثالیں ہیں۔ حلال حرام زندگی کے ہر دائرے میں ہے۔ ہر جگہ سے تمیز اٹھتی جارہی ہے۔ آپ خود ہی اندازہ کریں کہ معاشرے میں کتنے لوگ ہیں جو یہ خیال رکھتے ہیں کہ ان کے اور ان کی اولاد کے منہ میں حرام کا لقمہ نہ جائے۔ یقیناً ابھی ایسے لوگ موجود ہیں اور ان کی وجہ سے یہ معاشرہ عذاب الٰہی کی ایسی گرفت میں نہیں آیا ہے کہ مٹا دیا جائے لیکن عام صورت حال کا اندازہ آپ اپنے اطراف کا جائزہ لیکر کر سکتے ہیں۔

حرام اور رشوت کا کیا اثر ہوتا ہے۔ قرآن میں بنی اسرائیل کے حوالے سے اس کے لئے سحت کا لفظ آیا ہے جس کے معنی جڑ کٹ جانے کے ہیں۔ جس معاشرے میں رشوت ایسے عام ہو جس کا تجربہ اور مشاہدہ ہم کو براہِ راست بھی ہوتا ہے اور واقعات علم میں آتے ہیں اور اخبارات کے ذریعے عام بھی ہوتے ہیں، وہ معاشرہ کھوکھلا ہوتا رہتا ہے اور بالآخر اس کی جڑ کٹ جاتی ہے۔

حرام عام ہو جانا ہی اس کی وجہ ہے کہ دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ کیا ہمارے معاشرے میں دعائیں کرنے میں کچھ کمی ہے۔ لوگ مکہ مدینہ جا کر روتے ہیں، گڑگڑاتے ہیں لیکن اثر نہیں ہوتا۔ دعا منہ پر ماردی جاتی ہے۔ حدیث کے مطابق بندہ کہتا ہے: اے رب! اے رب! لیکن اس کی نہیں سنی جاتی کیونکہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام ہے۔ جس غذا سے اس کے رگ ریشے پٹھے بنتے ہیں، حرام ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص نے ایک موقع پر رسول ﷺ اللہ سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں مستجاب الدعوات ہو جاؤں تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: حلال کھانے کا اہتمام کرو، تمہاری دعائیں قبول ہوں گی۔

یہ حلال حرام کا مسئلہ کوئی ذاتی یا انفرادی نہیں، معاشرتی مسئلہ ہے۔ اگر کسی جادو کی چھڑی سے ہمارے معاشرے کا ہر فرد صرف حلال پر اکتفا کرے اور حرام سے پرہیز کرے تو آپ چشم تصور سے دیکھ سکتے ہیں کہ معاشرے میں سکون ہوگا۔ ضرورت ہے کہ قوم کے بہی خواہ ایسی کوئی تحریک چلائیں کہ حرام کو حرام سمجھنے کا کلچر عام ہو۔ اس حوالے سے حس اتنی تیز ہو جائے کہ بچے والدین سے خود کہیں کہ پیارے ابو، خدا کے لئے ہمیں حرام مت کھلائیو۔ بیویاں شوہروں کو بتا دیں کہ حلال کی روکھی سوکھی حرام کے پراٹھوں سے بہتر ہے۔ حرام کھانے والے، معاشرے میں معزز نہیں، ذلیل ہوں۔ حرام کھانے کے راستے بند کیے جائیں، حرام کھانے والوں کی گرفت ہو۔ اگر مجرم کو یقین ہو کہ وہ بچ نہ سکے گا، تو ارتکاب جرم کا حوصلہ کرنے والے بہت کم رہ جائیں گے۔

ایک حدیث کے مطابق ایک پیلو کی لکڑی کے برابر بھی کسی کا کوئی حق غصب کیا ہو تو روز قیامت ادا کیے بغیر چھٹکارا نہیں ہوگا۔

نیتن یاہو کا ''عظیم اسرائیل'' کے منصوبے کو آگے بڑھانے کا عہد

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ وہ ایک ''تاریخی اور روحانی مشن'' پر ہیں اور نام نہاد 'عظیم اسرائیل' ('گریٹر اسرائیل') کے نصب العین سے بہت زیادہ وابستگی محسوس کرتے ہیں۔ اس منصوبے میں فلسطینی ریاست کے لیے مخصوص علاقے اور موجودہ اردن و مصر کے کچھ حصے بھی شامل ہیں۔ منگل کو اسرائیلی نشریاتی ادارے ۲۴ نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں، جبکہ ان کی حکومت غزہ کے باقی ماندہ علاقوں میں قتل عام کو پھیلانے کی تیاری کر رہی ہے نیتن یاہو نے اپنے مشن کو نسلوں کا مشن'' قرار دیتے ہوئے کہا: ''یہاں آنے کا خواب یہودیوں کی نسلوں نے دیکھا ہے اور ہمارے بعد آنے والی نسلیں بھی یہاں آئیں گی۔'' واضح رہے کہ اصطلاح 'عظیم اسرائیل' ۱۹۶۷ء کی عرب-اسرائیل جنگ کے بعد سے اسرائیل اور اس کے مقبوضہ علاقوں (مشرقی یروشلم، ویسٹ بینک، غزہ، مصر کا جزیرہ نما سینا اور شام کا گولان پہاڑی علاقہ) کے لیے کیا جاتا رہا ہے۔ نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی کے نظریاتی پیش رو جیبوٹنسکی جیسے ابتدائی صیہونیوں نے بھی اس کا اطلاق موجودہ اردن پر کیا تھا۔ انٹرویو کے دوران، سابق کنیسٹ رکن ''شیرون گال'' نے نیتن یاہو کو 'عظیم تر اسرائیل' کی نقشہ کشی کرنے والا ایک تعویذ دکھایا۔ پوچھے جانے پر کہ کیا وہ اس نصب العین سے جڑا ہوا محسوس کرتے ہیں، نیتن یاہو نے جواب دیا: ''بہت زیادہ۔'' 'عظیم اسرائیل' کا تصور لیکوڈ کی سیاسی روایت کا بنیادی اصول ہے، جو قدامت پسند صیہونیت کی اساس ہے۔ واضح رہے کہ نیتن یاہو نے بارہا فلسطینی ریاست کے قیام کی مخالفت کی ہے، اور ناقدین کا کہنا ہے کہ اس کی حکومت کی غیرقانونی بستیوں کی توسیع اسی نصب العین کی عملی شکل ہے، جو زمین پر حقیقی صورت اختیار کر رہی ہے اور ایک قابل عمل فلسطینی ریاست کو ناممکن بنا رہی ہے۔ کچھ تجزیہ نگار غزہ میں جاری نسل کشی کو اس منصوبے کو تیزی سے نافذ کرنے کی کوشش قرار دیتے ہیں،

اسرائیلی وزیر خزانہ کی راتوں رات مشرقی یروشلم کو مغربی کنارے سے الگ کرنے کی منظوری

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیرخزانہ نے راتوں رات مشرقی یروشلم کو مغربی کنارے سے الگ کرنے کی منظوری دے دی۔ اسرائیلی وزیرخزانہ کے دفتر کے مطابق اس اقدام سے فلسطینی ریاست بننے کا خیال دفن کردیا جائے گا۔ اسرائیلی وزیرخزانہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ جلد آباد کاروں کیلئے **3401** مکانات کی تعمیر سے متعلق بتایا جائے گا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق یہ واضح نہیں کہ نیتن یاہو نے اس منصوبے کی بحالی کی حمایت کی ہے یا نہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اتحادیوں اور عالمی طاقتوں کے اعتراضات پر اسرائیل نے **2012** میں یہ منصوبہ روک دیا تھا۔

غزہ میں اسرائیل کے وحشیانہ حملہ جاری رہے، 123 فلسطینی شہید، متعدد زخمی

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں وحشیانہ اسرائیلی حملوں میں مزید ۱۲۳ فلسطینی شہید اور ۳۱۵ زخمی ہوگئے، شہداء کی مجموعی تعداد ۶۱ ہزار ۵۰۰ سے بڑھ گئی، بھوک سے مزید ۵ فلسطینی شہید ہوگئے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی وزارت صحت نے بتایا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران کم از کم ۱۲۳ فلسطینی شہید اور ۳۱۵ زخمی ہوئے ہیں، جن میں ۱۳ امداد کے متلاشی شہری بھی شامل ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق مزید پانچ فلسطینی، جن میں دو بچے بھی شامل ہیں، محاصرے کے باعث بھوک سے شہید ہوگئے، جس سے بھوک سے ہونے والی اموات کی کل تعداد ۲۲۷ ہوگئی ہے، جن میں ۱۰۳ بچے شامل ہیں۔ وزارت صحت نے ٹیلیگرام پر بتایا کہ پچھلے اسرائیلی حملوں کے ملبے سے مزید ۱۱ لاشیں بھی برآمد کی گئی ہیں۔ وزارت صحت نے مزید کہا کہ ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے شروع اسرائیلی حملوں میں اب تک ۶۱ ہزار ۵۹۹ فلسطینی شہید اور ایک لاکھ ۵۴ ہزار ۸۸ زخمی ہو چکے ہیں۔ بیان کے مطابق ۲۷ مئی سے جب اسرائیل نے امریکی تنظیم، غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کے ذریعے امداد کی تقسیم کا نیا طریقہ کار متعارف کرایا، تب سے اب تک ۱۸۳۸ امداد کے متلاشی شہید اور ۱۳۴۲۱ سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ کے سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بسال نے کہا ہے کہ غزہ شہر پر اسرائیلی فضائی حملے مسلسل تیسرے روز تیز ہو رہے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق بسال نے کہا کہ 'تیسرے دن مسلسل، اسرائیلی قابض افواج اپنی بمباری میں شدت لا رہی ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ 'اسرائیلی قابض افواج اس علاقے میں ہر قسم کے ہتھیار استعمال کر رہی ہیں، بم، ڈرونز اور ایسے انتہائی دھماکا خیز ہتھیار جو گھروں میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلاتے ہیں۔

سعودی شپنگ کمپنی کی اسرائیل کو سامان کی ترسیل کی تردید

نئی دہلی (ایم این این) سعودی نیشنل شپنگ کمپنی ''بحری'' نے اسرائیل کو سامان کی ترسیل سے متعلق الزامات کی تردید کی ہے۔ پیر کو جاری کردہ ایک بیان میں، کمپنی نے کہا کہ کچھ میڈیا آؤٹ لیٹس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی جانب سے اسرائیل کیلئے طے شدہ کھیپ کی نقل وحمل کے حوالے سے لگائے گئے الزامات سراسر غلط اور بے بنیاد ہیں۔ بحری نے میڈیا سے مطالبہ کیا کہ وہ معلومات کی درستگی کی تصدیق کریں اور جو کچھ وہ صرف سرکاری ذرائع سے حاصل کرتے ہیں، اسے شائع کریں۔ بحری نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ فلسطینی کاز کے حوالے سے مملکت کی قائم کردہ پالیسیوں اور سمندری نقل وحمل کے آپریشنز کو منظم کرنے والے تمام مقامی اور بین الاقوامی قوانین اور قوانین کیلئے پوری طرح پرعزم ہے۔ کمپنی نے کہا کہ وہ اسرائیل کو نقل وحمل نہیں کرے گی اور اس نے کبھی بھی کسی بھی شکل میں اسرائیل کو کوئی سامان نہیں بھیجا ہے۔ بحری نے اس بات پر زور دیا کہ اس کی تمام آپریشنل سرگرمیاں سخت نگرانی اور سخت آڈیٹنگ کے طریقہ کار سے مشروط ہیں

غزہ کے حالات پر آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے اسرائیل کو لتاڑا

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پر اسرائیلی مظالم کی انتہا دیکھ کر عالمی برادری میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے سربراہان نے اس معاملے میں اسرائیل کو لتاڑا ہے اور اہل غزہ کی دگرگوں حالت پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ خیال رہے کہ دونوں ہی ممالک یہ عندیہ دے چکے ہیں کہ وہ ریاست فلسطین کو ستمبر میں تسلیم کرلیں گے۔ آسٹریلیا کے وزیراعظم انتھونی البانیز نے بدھ کے روز جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ غزہ پٹی میں لوگ بھوک اور موت کا سامنا کر رہے ہیں اور یہ کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے۔ جبکہ نیوزی لینڈ کے وزیراعظم لکسن نے بھی اسرائیل پر تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ نیتن یاہو راستہ بھٹک گئے ہیں۔ آسٹریلوی وزیراعظم نے کہا کہ یہ وحشت و بربریت ہرگز قبول نہیں اے بی سی کو دیے گئے انٹرویو میں انتھونی البانیز نے غزہ کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا ہے کہ اسرائیلی اقدامات اس قابل نہیں ہیں کہ ان کا 'دفاع' کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ''مارچ میں اسرائیل نے اعلان کیا تھا کہ وہ امداد کی ناکہ بندی کرے گا اور آج ہم اس کے نتائج دیکھ رہے ہیں۔ اس وقت غزہ ایک انسانی المیے سے گزر رہا ہے۔'' اس سوال کے جواب میں کہ ''کیا اسرائیل کا 'قصداً پیدا کردہ' قحط 'جنگی جرم ہے؟'' البانیز نے کہا ہے کہ ''یہ صورتحال کسی بھی صورت میں بین الاقوامی قانون سے مطابقت نہیں رکھتی۔'' انہوں نے مزید کہا ہے کہ ''ذرائع ابلاغ کے غزہ میں داخلے پر پابندی کے باوجود انسان ہر شام اپنی ٹیلی ویژن اسکرینوں پر وہاں کے حالات دیکھ رہے ہیں۔ لوگ دیکھ رہے ہیں کہ غزہ میں انسان نہ صرف شدید مصائب، بھوک اور جانی نقصان کا سامنا کر رہے ہیں بلکہ خوراک اور پانی تک رسائی کی کوشش میں قتل بھی کیے جا رہے ہیں۔ یہ دور جاہلیت نہیں ۲۰۲۵ء ہے اور اس دور میں یہ وحشت و بربریت بالکل بھی قابل قبول نہیں ہے۔'' البانیز نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی اقدامات کا نتیجہ معصوم جانوں کے نقصان، مفلسی اور تشدد کی صورت میں نکل رہا ہے۔ اسی وجہ سے یہ اقدامات ''قطعی طور پر ناقابل قبول'' ہے۔ آسٹریلوی وزیراعظم نے پیر کے روز اعلان کیا تھا کہ آسٹریلیا ستمبر میں متوقع اقوام متحدہ جنرل اسمبلی اجلاس میں فلسطین کو تسلیم کرے گا۔ نیوزی لینڈ کے وزیراعظم کرسٹوفر لکسن نے کیا کہا؟ نیوزی لینڈ کے وزیراعظم کرسٹوفر لکسن نے اسرائیل کے وزیراعظم نیتن یاہو پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیوزی لینڈ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر غور کر رہا ہے۔ غزہ سٹی پر حالیہ حملے کو مکمل طور پر ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کرسٹوفر لکسن نے کہا کہ لگتا ہے نیتن یاہو راستہ بھٹک گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں انسانی امداد کی شدید کمی ہے،

امریکا: نوجوان افراد شراب نوشی سے دور ہونے لگے

نئی دہلی (ایم این این): امریکا میں شراب نوشی کی شرح میں کمی کے رجحان سے متعلق انکشاف ہوا ہے۔ امریکا میں کیے گئے ایک تازہ عوامی سروے کے مطابق صرف **54** فیصد امریکی بالغوں نے بتایا ہے کہ وہ شراب نوشی کرتے ہیں جو کہ پچھلے **90** سال کی کم ترین شرح ہے۔ سروے میں یہ بھی سامنے آیا کہ شراب پینے والے افراد بھی پہلے کے مقابلے میں کم مقدار میں اس کا استعمال کر رہے ہیں۔ حالیہ سروے میں پہلی بار نوجوانوں کی اکثریت نے یہ رائے دی ہے کہ روزانہ صرف ایک یا دو پیگ کا استعمال بھی صحت پر منفی اثر ڈالتا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق اس سروے کے نتائج گزشتہ ایک دہائی سے جاری رجحان کی عکاسی کرتے ہیں جس میں نوجوانوں کی شراب نوشی میں مسلسل کمی دیکھی جا رہی ہے۔

سان فرانسسکو عدالت نے کیلیفورنیا یونیورسٹی کا گرانٹ بحال کرنے کا حکم دیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کی ایک عدالت نے ٹرمپ انتظامیہ کو یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، لاس اینجلس (یو سی ایل اے) کا گرانٹ بحال کرنے کا حکم دیا ہے فلسطین کے حق میں احتجاج کرنے کی پاداش میں بند کر دی گئی تھی۔ سان فرانسسکو میں امریکی ڈسٹرکٹ جج ریٹا لن نے فیصلہ دیا کہ گرانٹ فنڈنگ کو معطل کرنے سے جون کے ابتدائی حکم امتناعی کی خلاف ورزی ہوئی جس کے تحت انہوں نے نیشنل سائنس فاؤنڈیشن

یورپی یونین اور عالمی لیڈروں کا غزہ کی تکلیف کے ازالے کیلئے فوری عمل کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں انسانی بحران ''ناقابل تصور سطح'' پر پہنچ گیا ہے۔ یہ انتباہ ۲۴ ممالک کے وزرائے خارجہ اور یورپی یونین کے اعلیٰ عہدیداروں نے منگل کو جاری ایک مشترکہ بیان میں دیا۔ انہوں نے اسرائیل پر علاقے میں کام کرنے والی امدادی ایجنسیوں اور بین الاقوامی تنظیموں پر عائد پابندیاں اٹھانے کا مطالبہ کیا۔ یورپی یونین کے جاری کردہ مشترکہ بیان میں کہا گیا ''غزہ میں انسانی تکلیف ناقابل تصور سطح پر پہنچ چکی ہے۔ ہماری آنکھوں کے سامنے قحط پھیل رہا ہے۔ بھوک اور قحط کو روکنے اور اس کے اثرات زائل کرنے کے لیے فوری کارروائی کی ضرورت ہے۔ انسانی امداد کے دائرے کو محفوظ رکھنا چاہیے اور امداد کو کبھی بھی سیاسی نہیں بنانا چاہیے۔'' دستخط کرنے والے ممالک اور اداروں (جن میں آسٹریلیا، بیلجیم، کینیڈا، قبرص، ڈنمارک، اسٹونیا، فن لینڈ، فرانس، یونان، آئس لینڈ، آئرلینڈ، جاپان، لتھوانیا، لکسمبرگ، مالٹا، نیدرلینڈز، ناروے، پرتگال، سلوواکیہ، سلووینیا، اسپین، سویڈن، سوئٹزرلینڈ اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ کے ساتھ یورپی یونین کے اعلیٰ عہدیدار شامل ہیں) نے خبردار کیا کہ نئی رجسٹریشن کی پابندی کی شرائط کی وجہ سے اہم بین الاقوامی این جی اوز کو فلسطینی مقبوضہ علاقوں سے فوری طور پر نکلنے پر مجبور ہونا پڑ سکتا ہے جس سے انسانی صورت حال مزید سنگین ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم اسرائیلی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ تمام بین الاقوامی این جی او امدادی ترسیلات کی منظوری دے اور اہم انسانی امدادی اداروں کے کام کرنے کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کرے۔ اقوام متحدہ، بین الاقوامی این جی اوز اور انسانی امدادی شراکت داروں کے لیے محفوظ اور بڑے پیمانے پر رسائی کو یقینی بنانے کے لیے فوری، مستقل اور ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔'' بیان میں مزید کہا گیا ''غزہ میں امدادی سامان کی بڑے پیمانے پر ترسیل کو یقینی بنانے کے لیے تمام اہم سرحدی راستوں کو کھولنا چاہیے، بشمول خوراک، غذائی سپلائی، پناہ گاہیں، ایندھن، صاف پانی، ادویات اور طبی سامان۔ امدادی تقسیم کے مقامات پر فوجی قوت کا استعمال نہیں ہونا چاہیے اور شہریوں، امدادی کارکنوں اور طبی عملے کی حفاظت یقینی بنائی جانی چاہیے۔'' وزرائے خارجہ اور یورپی عہدیداروں نے جنگ بندی کی حالیہ کوششوں کی تعریف بھی کی، بیان میں کہا گیا۔

گجرات میں غیرت کے نام پر لڑکی قتل

نئی دہلی (ایم این این): گجرات کی پولیس کا بتانا ہے کہ مقتولہ چندریکا چودھری کا ایک لڑکے سے رومانوی تعلق تھا لیکن اس کے گھر والے اس رشتے کے خلاف تھے اور چاہتے تھے کہ ان کی بیٹی خاندان میں ہی شادی کرے۔ پولیس کے مطابق **24** جون کی رات چندریکا نے اپنے بوائے فرینڈ ہریش کو پیغام بھیجا تھا کہ اس کے اہل خانہ زبردستی اس کی شادی کروا دیں گے یا پھر اسے قتل کر دیا جائے گا اور اگلی ہی صبح اس کی لاش گھر سے برآمد ہوئی۔ ابتداء میں چندریکا کے خاندان کی جانب سے اپنی بیٹی کی موت کو خودکشی یا قدرتی موت قرار دیا گیا لیکن چندریکا کے بوائے فرینڈ ہریش کی شکایت پر پولیس نے تفتیش شروع کی۔

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کیلئے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر تعمیر جموں۔ توی درج ذیل کام کیلئے Single Packet System کے مطابق ای۔ٹنڈرز طلب کرتے ہیں:۔

ٹنڈر نمبر	17-Elect-C-AMC-SINA-2025 Dated 14.08.2025
کام کا نام	اودھم پور۔ سری نگر۔ بارہ مولہ ریل لنک پروجیکٹ کے تحت سری نگر ریلوے اسٹیشن پر افسران ریسٹ ہاؤس اور افسران ریسٹ ہاؤس اور دفتر احاطہ تلسی باغ میں لگائے گئے بجلی کے سامان کا دو سال کی مدت کے لئے چلانے اور جامع رکھ رکھاؤ کے لئے کام۔
تخمینہ لاگت	Rs.1,83,78,789.00
بیعانہ رقم	Rs.2,41,900.00
کام کی مدت	24 ماہ
ای۔ٹنڈر اپلوڈ کرنے اور کھولنے کی تاریخ و وقت	ٹنڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 25.08.2025 سے 08.09.2025 کو 15:00 بجے تک اپلوڈ کرنی ہوگی اور اسی دن وقت 15:00 بجے تک کھولی جائے گی۔
مفصل ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر دستاویز	ٹنڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 16.08.2025 سے دستیاب رہیں گے اور ٹنڈر دستاویز مورخہ 25.08.2025 سے 08.09.2025 کو 15:00 بجے تک اپلوڈنگ کے لئے دستیاب رہیں گے۔ دیگر بھی قواعد و شرائط بالا ٹنڈر دستاویز میں دی گئی ہیں، صرف ای۔ٹنڈرز کو قبول کیا جائے گا اور کسی دیگر شکل میں جمع کئے گئے ٹنڈرز کو سرسری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ ٹنڈر نوٹس اور مکمل تفصیلات ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر تعمیر جموں توی دفتر کے نوٹس بورڈ پر دیکھی جا سکتی ہیں۔

نمبر:۔17-Elect-C-AMC-SINA-2025 مورخہ 14.08.2025

2498/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروز پور کینٹ اور بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 08-09-2025 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 08-09-2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینویل آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات
1.	714- TRD-FZR-2025-26	فیروز پور ڈویژن پر DEE/TRD/FZR کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت جگراؤں (JGN) اجیت وال (AJL) موگا (MQF) تلونڈی (TWB) فرید کوٹ (FDK) باری والا (BRW) گنگسر جیتو (GJUT) اور مکتسر (MKS) 08 سٹیشنوں پر گنٹرز شیڈوں کا اپ گریڈیشن / سدھار میں ٹی آر ڈی کام۔ اسی نوعیت کا کام: '50' ہرٹز، سنگل فیز۔ 25 کے وی اے سی او ایچ ای کا ڈیزائن سپلائی، کنسٹرکشن ٹسٹنگ اور کمیشننگ" (ریفرنس Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔ الیکٹ / ٹی آر ڈی / 189 / پارٹ۔ II مورخہ 29-07-2025 کا او ایچ ای کام کا نمبر شمار 1.1)

تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
2,49,02,026.40	صفر	08-09-2025 کو 15.00 بجے تک	2,74,500/-	12 ماہ	08-09-2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات
1.	715- TRD-FZR-2025-26	فیروز پور ڈویژن کے الیکٹریفکیشن سیکشن میں اچانک ٹرپنگ کو کم کرنے کیلئے محدود کلیئرنس والے اوور لائن ڈھانچوں کے نیچے انسولیٹنگ پینٹ کا انتظام۔ اسی نوعیت کا کام: " 2x25 کے وی سسٹم سمیت 25 کے وی اور اس سے زیادہ انسٹالیشنز پر ہائی وولٹیج انسولیٹنگ پینٹ کوٹنگ کے تجربہ کی تکمیل۔ (ریفرنس: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر الیکٹ / ٹی آر ڈی / 189 مورخہ 11-08-2025

تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
1,84,65,127.65	صفر	08-09-2025 کو 15.00 بجے تک	2,42,300/-	06 ماہ	08-09-2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

ٹینڈر دہندگان برائے مہربانی توجہ دیں: کہ بولی سیکورٹی کے بغیر موصول آفر ز یا تو ای۔ پیمنٹ کے ذریعہ سے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈیول کمرشیل بنک سے بنک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں متذکر (اینکسچر۔ 21) کے مطابق) ایک پیریڈ کیلئے ویلڈ ہے۔ بولی کی ویلڈیٹی پیریڈ کے بعد 90 دنوں کیلئے نامکمل اور باطل تجویز کی شکل میں مانا جائے گا اور اس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔ نمبر۔ 714 & 715 -TRD-FZR-2025-26 مورخہ 14-08-2025

2493/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

کام کا نام	''جموں توی میں 08 اکائی ٹائپ V رہائش (اسٹلٹس + 4 منزلہ بھون) کی تعمیر جس میں الیکٹرک اور معاون کام شامل ہیں۔''
تقریباً لاگت	7,79,92,721.75 (سات کروڑ انیاسی لاکھ بانوے ہزار سات سو اکیس اور پچھتر پیسے صرف)
بولی سیکورٹی رقم	5,40,000/- (پانچ لاکھ چالیس ہزار صرف)
ای ٹنڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت	04.09.2025 / 15.30 بجے۔
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ و وقت	04.09.2025 کو صبح 11.30 بجے تک۔ ٹنڈر دستاویز بولی دہندہ کے ذریعے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ پر مورخہ 21.08.2025 سے 04.09.2025 صبح 11.30 بجے تک اپلوڈ کئے جا سکتے ہیں۔
تفصیلی ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر دستاویز	ٹنڈر کا تفصیلی بیورا حاصل کرنے کیلئے براہ مہربانی www.ireps.gov.in پر مطالعہ کریں۔ مذکورہ ٹنڈر کی تفصیلی نوٹس متعلقہ آفس کے نوٹس بورڈ پر بھی مطالعہ کے لئے دستیاب ہے۔

ٹنڈر نوٹس: 75-W/1/2025/WA ڈویژنل انفرا سے اے ٹی (ٹائپ - V 08 یونٹس) مورخہ: 14.08.2025

2500/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراھٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / جنرل اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر: 251- الیکٹرک-26-2025-12-T کاموں کی تفصیل: ڈی ای این۔ ہیڈکوارٹر / ایف زیڈ آر کے ماتحت فیروزپور میں پرانے خراب اور پرتیک اسٹاف کوارٹروں کی جگہ پر 00 نئے ٹائپ -II کوارٹروں کی تعمیر سے متعلق الیکٹرک کام اور اے ڈی ای این -I / ایف زیڈ آر کے زیراختیار علاقہ کے تحت افسران ریسٹ ہاؤس فیروزپور میں مزید سوئٹ کی فراہمی سے متعلق الیکٹرک کام۔ تخمینہ لاگت (روپے): Rs.38,69,098.06p بیعانہ رقم (روپے): Rs.77400.00/- کام کی مدت: 06 ماہ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت: 04.09.2025 کو 15:00 بجے کے بعد ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر-251 - الیکٹرک - ٹنڈر نوٹس نمبر 14 - الیکٹرک /26-2025 مورخہ: 14.08.2025

2502/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مساۃ عائشہ بیگم بیوہ محمد سلطان گنائی ساکنہ موضع آگری کلوان تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد ایس آر او ۴۳

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر مسمی محمد سلطان گنائی پسر غلام احمد گنائی مورخہ 24/11/2002 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	ساکنہ
غلام احمد گنائی پسر خضر محمد گنائی	۷۵	والد	عمر رسیدہ	آگری کلان
مساۃ بختی بیگم زوجہ غلام احمد گنائی	۷۲	والدہ	عمر رسیدہ، گھریلو کام	
عائشہ بیگم بیوہ محمد سلطان گنائی	۴۰	زوجہ خود	گھریلو کام	
محمد یعقوب گنائی پسر۔۔۔	۲۹	پسر	زیر تعلیم	
پروینہ بانو دختر	۲۷	دختر (شادی شدہ از بیرون خانہ)	...	
عبدالقیوم گنائی پسر مرحوم محمد سلطان گنائی	۲۰	پسر	خود	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اسلام کے سنہری دور کا آغاز کیسے ہوا

تحریر:....
سہیل زبیری

آج اسلام کی حیثیت اور مسلم دنیا کی حالت اس عظیم مذہب کے شاندار آغاز کے بالکل برعکس، غمناک اور انتہائی افسوسناک ہے۔ **632** عیسوی میں پیغمبر اسلام کی وفات کے فوراً بعد ابھرنے والی اسلامی سلطنت نے ایک بہترین تہذیب کو جنم دیا تھا۔ اسلام کا سنہری دور آٹھویں صدی کے وسط سے شروع ہوا۔ اس دور میں مسلمانوں نے سائنس، فلسفہ، ریاضی اور دیگر علوم میں بہت شاندار کامیابیاں حاصل کیں۔ مسلمانوں کا سنہری دور تقریباً تیرہویں صدی تک جاری رہا، اس کے بعد اسلامی تہذیب تاریک دور میں داخل ہوئی جو آج تک جاری ہے۔

یہ اہم سوال ہیں کہ
مسلم تہذیب کے عروج کا سبب کیا تھا؟
یہ شاندار تہذیب تاریک دور میں کب، کیسے اور کیوں داخل ہوئی؟
اور آج مسلم معاشروں میں روشن خیالی اور اصلاح کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے؟

اس مضمون میں، میں پہلے سوال کا جواب دینے کی کوشش کرتا ہوں اور باقی دو اہم سوالات پر الگ مضامین میں بحث کروں گا۔

ایک مذہب کے طور پر اسلام کی ابتدا **610** عیسوی میں ہوئی جب پیغمبر اسلام (ص) پر وحی نازل ہوئی۔ **632** عیسوی میں ان کی وفات تک یہ وحی آتی رہی۔ اس وحی کا مجموعہ قرآن ہے جو اسلام کی بنیاد ہے اور اس کی صداقت پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔

ایک دلچسپ مشاہدہ یہ ہے کہ تہذیب کے آغاز سے ہی ان مذاہب کے زندہ رہنے کے امکانات بہت زیادہ تھے جن کی بنیادوں میں کتاب موجود تھی۔ یونانی، مصری، اور آشوری مذاہب مٹ گئے اور پھر غائب ہو گئے، لیکن یہودیت، ہندومت، عیسائیت اور اسلام زندہ رہے اور پھلے پھولے۔ قرآن، ایک طویل مدت میں نازل کردہ آیات کا مجموعہ ہونے کی وجہ سے، کوئی عام کتاب نہیں ہے۔ یہ ایک دعا سے شروع ہوتی ہے اور ایک عمدہ زندگی گزارنے کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔ سب سے زیادہ زور خدا، اللہ کی وحدانیت اور قیامت کے دن پر ہے جب ہر ایک کو اس کے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ نماز اور زکوٰہ پر زور دیا گیا ہے اور وراثت کے قوانین بیان کیے گئے ہیں۔ قتل، زنا اور چوری جیسے جرائم کی سزائیں مقرر کی گئی ہیں۔ اور انبیا کی زندگی اور ان سے متعلق واقعات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

قرآن مجید کی شاید سب سے نمایاں اور منفرد خصوصیت یہ ہے کہ تمام مذاہب کی مذہبی کتابوں میں یہ واحد کتاب ہے جو عقائد کے ایک مجموعے کے علاوہ طرز زندگی کا تعین کرتی ہے۔

میرے نزدیک ان قوانین کو سمجھنے اور ان کی تشریح کرنے کی کوشش مسلم سلطنت کو ایک عظیم تہذیب کی شکل دینے کا باعث بنی۔ ذیل میں، میں اپنے اس نقطہ نظر کی وضاحت کرتا ہوں۔

اسلامی دور کے پہلے **150** سال ایک ہنگامہ خیز دور تھا۔ عمر بن خطاب (**644-634**) کے دور خلافت میں قادسیہ اور یرموک کی مشہور جنگوں میں اس وقت کی دو سپر پاورز، فارس اور بازنطین، کو شکست دے کر مسلمانوں نے ایک عظیم سلطنت قائم کی۔ اس طور مسلمان پہلی دفعہ عالمی منظر نامے پر نمودار ہوئے۔ ساتویں صدی کے آخر تک، یعنی پیغمبر اسلام کی وفات کے بمشکل ستر سال بعد تک، مسلم سلطنت راجستھان کے صحرا سے لے کر بحر اوقیانوس کے ساحلوں تک پھیل چکی تھی۔

یہ وہ دور بھی تھا جب بنیادی طور پر دو قبیلوں کے درمیان کئی خانہ جنگیاں ہوئیں، جن میں سے ایک پیغمبر کے پردادا، ہاشم کی اولاد، اور دوسری ہاشم کے چچا امیہ کی اولاد تھی۔ **682** عیسوی میں کربلا کا المناک واقعہ پیش آیا، جب یزید بن معاویہ کی فوجوں کے ہاتھوں رسول اللہ کے نواسے حسین اور ان کے ساتھی مارے گئے تھے۔ اس واقعے نے دونوں قبیلوں کے درمیان تلخ دشمنی کو مضبوط کر دیا۔ بنو امیہ نے **750** عیسوی تک اقتدار برقرار رکھا ،جب خاندان کی ہاشمی شاخ نے ان کا تختہ الٹ دیا۔ ابو العباس السفاح جو پیغمبر اسلام کے چچا عباس بن عبدالمطلب کے پڑپوتے تھے، بنی امیہ کو شکست دے کر عباسی خاندان کے پہلے خلیفہ بنے۔ یہ تبدیلی بہت خونریز تھی۔ عباسی فاتحین نے امیہ کی زیادہ تر اولاد کو بہیمانہ انداز میں قتل کیا۔ السفاح نے صرف چار سال حکومت کی جب ان کے بھائی المنصور **754** عیسوی میں خلیفہ بنے اور **775** تک تقریباً **22** سال حکومت کی۔ المنصور کے نسبتاً پرامن دور نے عباسی اقتدار کو مستحکم کیا۔ خلافت میں ان کے بعد ہارون الرشید (**809-786**) اور المامون (**833-813**) جیسی شخصیات نے ان کی پیروی کی جن کے دور اسلامی تاریخ میں سب سے زیادہ مشہور ہیں کیونکہ ان کے دور میں اسلامی سنہری دور کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ المنصور نے ایک نیا دارالحکومت بنایا اور اس کا نام بغداد رکھا۔ بغداد جلد ہی مذہبی اور غیر مذہبی ،دونوں لحاظ سے علم کا ایک بڑا مرکز بن گیا۔ یہ وہ عبوری دور ہے جب اسلامی دور کی تاریخ لکھنے، اسلامی قانون (فقہ) کی تشکیل اور اقوال حدیث کو جمع کرنے میں دلچسپی پیدا ہوئی۔

ابتدائی تاریخ کے اس مختصر تذکرے کے بعد، میں اسلامی تاریخ کے اوائل میں علمی میدان میں مسلمانوں کے عروج کے اسباب کا جائزہ لینے کی کوشش کرتا ہوں۔

یہ بات دلچسپ ہے کہ اس دور میں مسلمانوں نے مذہبی اور غیر مذہبی علوم، دونوں میں نمایاں کارنامے انجام دیئے۔ یہ عروج کئی اعتبار سے حیران کن تھا۔ ایک طرف تو ہزاروں سال پرانی عرب تاریخ کسی علمی روایات سے محروم تھی اور پھر ابتدائی اسلامی تاریخ فوجی تنازعات اور خاندانوں کے درمیان اقتدار کی جنگوں سے بھری تھی۔

سوال یہ ہے کہ مسلم دنیا میں علم کی پیاس کی وجہ کیا تھی؟ ایسا کیا ہوا کہ پیغمبر کی وفات کے ڈیڑھ سو سال بعد ہی مسلمانوں نے ہر قسم کے علمی میدان میں قدم جمانے شروع کردیے؟

ایک سنہری دور کا آغاز ہوا جس نے اگلے تقریباً پانچ سو سالوں کے دوران اسکالر، فلسفیوں اور سائنسدانوں کی ایک بڑی کہکشاں تیار کی۔

ابتدائی اسلامی دور میں شاید سب سے زیادہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اختلافات کے باوجود، اسلام کے دو بنیادی پہلوؤں پر تمام مسلمان متفق تھے: محمد (ص) کی نبوت اور قرآن کی صداقت۔ ہاشمیوں اور امویوں کے درمیان تمام تنازعات بنیادی طور پر سلطنت کے کنٹرول اور اقتدار کی جدوجہد سے وابستہ تھے۔ جبکہ قرآن کی سند، تفسیر اور تعلیمات پر مکمل اجماع تھا۔ یہ اہم حقیقت کئی صدیوں تک سلطنت کو متحد رکھنے میں معاون ثابت ہوئی۔

اب آتے ہیں اس سوال کی طرف کہ وہ کون سا پہلا قدم تھا جو مسلمانوں کے سنہری دور کی بنیاد بنا؟

میری رائے میں، مسلمانوں کی علم کی راہ میں سب سے پہلا اور اہم ترین قدم فقہ کے اصول وضع کرنا تھا۔ مسلم سلطنت بہت تیزی سے پھیل چکی تھی اور سلطنت کے زیادہ تر لوگ اسلام قبول کر چکے تھے۔ ان نومسلموں کو اسلام کے طریقوں کی تعلیم دینے کی ضرورت تھی۔ ایک تڑپ بھی تھی اور ضرورت بھی تھی کہ زندگی کے تمام گوشوں پر ایسے اصول مرتب کیے جائیں جن کی بنیاد قرآن اور رسول اللہ کی معلوم روایات ہوں۔ اس کے لیے یہ ضروری تھا کہ ایسے موضوعات اور مسائل پر بھی قرآن کی روشنی میں اصول وضع کیے جائیں جن کا ذکر یا تو قران میں موجود نہیں تھا یا پھر جن پر قران کے احکامات واضح نہیں تھے۔ یہ تڑپ زندگی کے تمام پہلوؤں پر قرآن اور سنت نبوی پر مبنی احکام کی تشکیل کا ذریعہ تھی۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شریعت کی تشکیل ایک ایسے معاشرے کی طرف پہلا قدم تھا جو علم کی قدر کرتا تھا۔ فقہ کی تصنیف دنیا کی تاریخ کے نمایاں ترین واقعات میں سے ایک ہے۔ تاریخ میں ایسی کوئی نظیر نہیں ملتی جہاں انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر ایک مقدس متن کی بنیاد پر قوانین وضع کیے گئے ہوں۔ مسلمانوں کے لیے، قرآن اللہ تعالیٰ کی خواہش کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے ہدایت کی کتاب ہے۔ تاہم، قرآن نے زیادہ تر ایک وسیع خاکہ فراہم کیا اور تفصیلات کو چھوڑ دیا گیا۔ مثال کے طور پر قرآن نے نماز پڑھنے اور زکوٰہ دینے پر زور دیا ہے۔ البتہ نماز پڑھنے کے طریقہ کے بارے میں کوئی تفصیل نہیں بتائی۔ اسی طرح زکوٰۃ کے بارے میں تفصیلی احکام موجود نہیں۔

فقہ کی تالیف اموی دور میں شروع ہوئی اور ابتدائی عباسی دور تک جاری رہی۔ اسلامی قوانین وضع کرنے والے پہلے شخص جعفر الصادق تھے جو حسین ابن علی کے پوتے تھے۔ وہ جعفری مکتبہ اسلامی فقہ کے بانی ہیں۔ مثال کے طور پر، انھوں نے ناص کا نظریہ پیش کیا جس کے مطابق ایک امام اپنے بعد کے امام کا تعین کرتا ہے۔ انھوں نے اسماء نامی یہ نظریہ بھی پیش کیا جس کے مطابق سب امام معصوم ہیں اور ان سے غلطی سرزد نہیں ہوسکتی۔ یہ شیعہ اسلام کے مرکزی اصول قرار پائے۔

اسلامی فقہ کی ایک اور اہم شخصیت ابوحنیفہ تھے۔ ان کا مکتبہ فکر، جسے حنفی کے نام سے جانا جاتا ہے، اسلامی دنیا میں سب سے بڑا ہے۔ انہوں نے اسلامی قوانین کی ترویج کے لیے عقلی دلائل کو بنیاد بنایا۔ ان کے نزدیک ہر اسلامی عمل کے پیچھے کوئی نہ کوئی معقول وجہ ہونی چاہیے۔ ابو حنیفہ **699**ء میں بنوامیہ کی حکومت کے عروج کے دور میں عراق میں پیدا ہوئے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب سیاسی ماحول میں بڑی تعداد میں ایسی احادیث پھیلی ہوئی تھیں جن کا ہدف بنی امیہ تھے۔ اس رویے کی وجہ سے ابوحنیفہ نے حدیث کی صداقت طے کرنے کے لیے سخت قوانین مرتب کیے اور استدلال پر زیادہ سے زیادہ انحصار کیا۔ کسی مسئلے کا حل تلاش کرنے کیلیے ان کا بنیادی انداز یہ تھا کہ وہ بہت سے طلباء کے سامنے مسئلہ پیش کرتے جو قرآن اور رسول کے مشہور ارشادات کی روشنی میں اس پر بحث کرتے تھے۔ بحث کے اختتام پر ابوحنیفہ اپنا فیصلہ سناتے جو ان کے شاگرد قلمبند کر لیتے۔ یہاں تک کہ انھوں نے بعض ایسے مسائل پر فیصلے صادر کیے جن کا فی الوقت مسلمانوں کو سامنا نہیں تھا، اس طرح مستقبل میں پیش آنے والے بعض معاملات پر بھی اسلامی قوانین وضع کیے گئے۔ ابوحنیفہ کو بنو امیہ کے دور میں اور پھر عباسی خلیفہ المنصور کے دور میں جج کے عہدے کی پیشکش کی گئی۔ انہوں نے ان دونوں پیشکشوں کو ٹھکرا دیا۔ تاہم، ان کے ایک مشہور شاگرد، ابو یوسف، ہارون الرشید کے دور میں چیف جج بنے۔ انسانی تاریخ میں یہ ایک بے مثال واقعہ ہے کہ ایک نجی شخص کے بنائے ہوئے قوانین کو ایک وسیع سلطنت کے قوانین کے طور پر اپنایا گیا۔

آٹھویں صدی کے دوران، بہت سے دوسرے لوگ تھے جنہوں نے آزادانہ طور پر فقہ کے مکاتب کو تخلیق کیا۔ جعفر الصادق (**765-702**) اور ابو حنیفہ (**767-699**) کے علاوہ، دوسرے بڑے نام مالک بن انس (**795-711**) ہیں، جن کے پیروکار شمالی افریقہ، مغربی افریقہ اور جزیرہ نما عرب میں پھیلے ہوئے ہیں۔ انھیں مالکی کہا جاتا ہے، محمد بن الشافعی (**767-820**)، جن کے پیروکار حجاز، لیونٹ اور افریقہ کے کچھ حصوں میں اکثریت رکھتے ہیں، انہیں شافعی کہا جاتا ہے، اور احمد بن حنبل (**855-780**)، جن کے پیروکار متحدہ عرب امارات میں موجود ہیں، انھیں حنبلی کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اسلامی فقہ کے بانیوں کے بارے میں بہت سے قابل ذکر حقائق ہیں۔ شاید سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اسلامی فقہ بڑے پیمانے پر عقلیت پر مبنی تھا۔ قرآنی تعلیمات پر مبنی ہر قانون کے پیچھے ہمیشہ ایک وجہ اور ایک فلسفہ ہوتا تھا۔ میرے نزدیک یہ وہ اہم ترین حقیقت ہے جو اسلامی سنہری دور کی بنیاد بنی، اور جس نے ایک علمی انقلاب برپا کردیا۔

دوسری اہم حقیقت یہ ہے کہ فقہ کے تمام بانی تقریباً ہم عصر تھے، اور بعض صورتوں میں، استاد اور طالب علم کے تعلقات رکھتے تھے۔ احمد بن حنبل، محمد ابن شافعی کے شاگرد تھے، جو خود مالک ابن انس کے شاگرد تھے، جبکہ مالک ابن انس، ابوحنیفہ کے شاگرد رہتے ۔ ابوحنیفہ بھی کچھ عرصہ جعفر الصادق کے شاگرد رہے۔ اتنے قریبی تعلقات کے باوجود وہ سب بہت سے فقہی مسائل میں ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے تھے۔ اس کے باوجود باہمی احترام کا ماحول تھا جس میں حق پر اجارہ داری کا کوئی احساس نہیں تھا۔

یہ وہ زمانہ تھا جب مذہب متحرک نظر آتا تھا اور اس کی بنیاد عقلی سوچ پر رکھی گئی تھی۔ عمومی طور پر کوئی اولیا، کوئی معجزہ اور کوئی فرقہ نہیں تھا۔

اب تک میں نے مذہبی روشن خیالی کے صرف ایک پہلو پر بات کی ہے۔

میرے خیال میں اسلامی فقہ کی تشکیل نے مسلم معاشرے پر ایک قابل ذکر اثر ڈالا۔ یہ علمی رویہ دیگر مذہبی اور دنیاوی تعلیم میں بھی پھیل گیا۔ یہ وہ دور تھا جب محمد ابن اسحاق نے نبی کی پہلی سیرت لکھی تھی۔ فقہ کی تشکیل سے وابستہ یہ وہ ماحول تھا جب عقلی نقطہ نظر سے متاثر ہو کر مسلمانوں میں یونانی، فارسی، ہندوستانی اور چینی فلسفیوں کی تعلیمات کو سیکھنے کی تڑپ پیدا ہوئی۔

سب سے بڑا واقعہ جسے سائنس کے اسلامی سنہری دور کا ا?غاز قرار دیا جاسکتا ہے، بغداد میں بیت الحکمہ (حکمت کے گھر) کا قیام تھا۔

عباسی خلیفہ ہارون الرشید (**809-763**)، جنھوں نے **786** سے **809** تک موجودہ پاکستان سے لے کر شمالی افریقہ میں بحر اوقیانوس کے ساحلوں تک پھیلی ہوئی ایک سلطنت پر حکومت کی، انھوں نے دارالحکومت بغداد میں ایک شاندار لائبریری کی بنیاد رکھی، جس کا نام، بیت الحکمہ (حکمت کا گھر) رکھا گیا۔ علم کا یہ مرکز **830** میں ہارون الرشید کے بیٹے المامون (**833-786**) کے دور میں مکمل ہوا جنھوں نے **813** سے **833** تک حکومت کی۔

بیت الحکمہ میں مسلم سلطنت کے مختلف حصوں سے کتابیں منگوائی جاتیں اور ان کا عربی میں ترجمہ کیا جاتا۔ ان میں فلسفہ، ریاضی، فلکیات، اور طب جیسے شعبوں میں ہندوستان، یونان اور فارس کی پرانی تحریریں شامل تھیں۔

بیت الحکمہ نے اپنے وجود کے ابتدائی سالوں میں کچھ ایسے اسکالر پیدا کیے جو اپنے دور میں اپنے اشعبوں میں بہترین سمجھے جاتے تھے اور جن کی تحقیقات نے ا?نے والی صدیوں میں انسانی سوچ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ ان فکری کاوشوں کے لیے حکومت کی اعلیٰ ترین سطح کی سرپرستی کے ساتھ ساتھ معاشرے کی حمایت بھی حاصل تھی۔

میرے خیال میں جس چیز نے اسلامی سنہری دور کو پروان چڑھایا، وہ ان کی فلسفے میں دلچسپی تھی۔ اس دور میں مسلم فلسفیوں نے انسانی علم کے ہر پہلو میں عقلیت کو روایات پر فوقیت دی۔ اس دور نے الکندی، الفارابی، اور ابن سینا جیسے عظیم فلسفی پیدا کیے۔

ایک سائنسی سوچ صرف عقلی دلائل پر سچائی کی تلاش کی متقاضی ہے۔ یہ کوئی اتفاقی بات نہیں ہے کہ سائنس نے مسلم دنیا میں اس زمانے میں ترقی کی جب فلسفیانہ نقطہ نظر علم کی بنیاد تھی۔ یہاں تک کہ خدا کے وجود اور اس کی فطرت سے وابستہ مذہبی سوالات کو سمجھنے کے لیے بھی عقلی دلائل کا استعمال کیا جارہا تھا۔ الکندی کے زمانے سے لے کر ابن رشد تک کے دور میں، مسلم تہذیب نے کیمسٹری، ریاضی، طب اور دیگر سائنسی علوم میں وقت کے بہترین سائنس دان اور ریاضی دان پیدا کیے۔ اسلامی دور کے سب سے پہلے فلسفی، الکندی بذات خود ا?پٹکس، میڈیسن اور ریاضی میں اہم خدمات کے لیے جانے جاتے ہیں۔

اسلامی تہذیب گیارہویں صدی کے ا?خر تک اپنے عروج تک پہنچ چکی تھی۔

پھر ایسا کیا ہوا کہ یہ عظیم تہذیب زوال کا شکار ہوگئی۔ ان اسباب کا ذکر اگلی تحریر میں کرنے کی کوشش کروں گا۔

پرسکون معاشرہ کیلئے رزق حلال کے کلچر کو فروغ دیجئے

تحریر:....
مسلم سجاد

اچھے وقتوں کی بات ہے کہ مائیں اپنے بچوں کو باوضو ہوکر دودھ پلاتی تھیں اور کہتی تھیں کہ اگر تیرے حلق سے کبھی لقمہ حرام اترا تو تجھے دودھ نہیں بخشوں گی۔ مائیں اس کا اہتمام بھی کرتی تھیں کہ خود ان کے حلق سے بھی لقمہ حرام نہ اترے۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ محاورہ متروک ہونے کے ساتھ ساتھ، اب حرام کے حرام ہونے کا تصور بھی بالعموم ہمارے معاشرے سے متروک ہوگیا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ نیا کلچر بس یہ ہے کہ کسی بھی طرح مال آنا چاہئے تاکہ آسائش رہے، بقول شاعر: بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست۔

زمانہ جدید ہیاس لئے شاطرانہ مہارت سے ناجائز اور حرام کے نئے نئے طریقے ایجاد ہوئے ہیں۔ ڈاکٹروں اور دواساز کمپنیوں، اسکول اور اسٹیشنری شاپس وغیرہ سامنے کی مثالیں ہیں۔ حلال حرام زندگی کے ہر دائرے میں ہے۔ ہر جگہ سے تمیز اٹھتی جارہی ہے۔ آپ خود ہی اندازہ کریں کہ معاشرے میں کتنے لوگ ہیں جو یہ خیال رکھتے ہیں کہ ان کے اور ان کی اولاد کے منہ میں حرام کا لقمہ نہ جائے۔ یقیناً ابھی ایسے لوگ موجود ہیں اور ان کی وجہ سے یہ معاشرہ عذاب الٰہی کی ایسی گرفت میں نہیں آیا ہے کہ مٹادیا جائے لیکن عام صورت حال کا اندازہ آپ اپنے اطراف کا جائزہ لیکر کرسکتے ہیں۔

حرام اور رشوت کا کیا اثر ہوتا ہے۔ قرآن میں بنی اسرائیل کے حوالے سے اس کے لئے سحت کا لفظ آیا ہے جس کے معنی جڑ کٹ جانے کے ہیں۔ جس معاشرے میں رشوت ایسے عام ہو جس کا تجربہ اور مشاہدہ ہم کو براہ راست بھی ہوتا ہے اور واقعات علم میں آتے ہیں اور اخبارات کے ذریعے عام بھی ہوتے ہیں، وہ معاشرہ کھوکھلا ہوتا رہتا ہے اور بالآخر اس کی جڑ کٹ جاتی ہے۔

حرام عام ہوجانا ہی اس کی وجہ ہے کہ دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ کیا ہمارے معاشرے میں دعائیں کرنے میں کچھ کمی ہے۔ لوگ مکہ مدینہ جا کر روتے ہیں، گڑگڑاتے ہیں لیکن اثر نہیں ہوتا۔ دعا منہ پر ماردی جاتی ہے۔ حدیث کے مطابق بندہ کہتا ہے: اے رب! اے رب! لیکن اس کی نہیں سنی جاتی کیونکہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام ہے۔ جس غذا سے اس کے رگ ریشے پٹھے بنتے ہیں، حرام ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص نے ایک موقع پر رسول ﷺ اللہ سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں مستجاب الدعوات ہوجاؤں تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: حلال کھانے کا اہتمام کرو، تمہاری دعائیں قبول ہوں گی۔

یہ حلال حرام کا مسئلہ کوئی ذاتی یا انفرادی نہیں، معاشرتی مسئلہ ہے۔ اگر کسی جادو کی چھڑی سے ہمارے معاشرے کا ہر فرد صرف حلال پر اکتفا کرے اور حرام سے پرہیز کرے تو آپ چشم تصور سے دیکھ سکتے ہیں کہ معاشرے میں سکون ہوگا۔ ضرورت ہے کہ قوم کے بہی خواہ ایسی کوئی تحریک چلائیں کہ حرام کو حرام سمجھنے کا کلچر عام ہو۔ اس حوالے سے حس اتنی تیز ہوجائے کہ بچے والدین سے خود کہیں کہ پیارے ابو، خدا کے لئے ہمیں حرام مت کھلائیو۔ بیویاں شوہروں کو بتادیں کہ حلال کی روکھی سوکھی حرام کے پراٹھوں سے بہتر ہے۔ حرام کھانے والے، معاشرے میں معزز نہیں، ذلیل ہوں۔ حرام کھانے کے راستے بند کیے جائیں، حرام کھانے والوں کی گرفت ہو۔ اگر مجرم کو یقین ہو کہ وہ بچ نہ سکے گا، تو ارتکاب جرم کا حوصلہ کرنے والے بہت کم رہ جائیں گے۔

ایک حدیث کے مطابق ایک پیلو کی لکڑی کے برابر بھی کسی کا کوئی حق غصب کیا ہو تو روز قیامت ادا کیے بغیر چھٹکارا نہیں ہوگا۔

انسانی فطرت اور ضبط نفس

تحریر: عابد حسین راتھر

ہم سب اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ انسانی زندگی عارضی ہے۔ مگر اس بات کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ انسانی زندگی کچھ بھی کرنے کیلئے نااہل ہے۔ بلکہ زندگی کی یہ عارضی صورتحال اس کو غیر معمولی طور پر حیرت انگیز بناتی ہے۔ یہ زندگی کو 'نامکمل طور پر مکمل' ہونے کا عجیب معنیٰ دیتی ہے۔ زندگی کی مادی تعریف کی جائے تو یہ ایک عملی عجوبہ ہے جو عمل اور ردعمل کے عناصر پر مبنی ہے۔ ہمارے ارد گرد کی مادی ایجادات اور سائنسی دریافتوں سے ہمیں زندگی کی عمدگی اور عظمت کا اطلاق ہوتا ہیں۔ زندگی کے مختصر عرصے میں انسانوں کو بلند مقاصد حاصل کرنے کی صلاحیت ہوتی ہیں اور وہ اپنے متعین کردہ کامیابی کے آخری مرحلے تک پہنچ سکتیہیں۔ مختصراً، زندگی جوش، جذبہ، توانائی، قوت اور جدوجہد سے بھری ہوئی ہے۔ اب سوال اٹھتا ہے کہ کیا سبھی لوگ ایک ہی قسم کی زندگی گزارتے ہیں اور جواب یقیناً نفی میں ہے۔

زندگی گزارنے کا عملیاتی طریقہ کار مختلف لوگوں کے لئے مختلف ہوتا ہے۔ اس عملیاتی طریقہ کار کی وضاحت کرنے کیلئے ہم زندگی کی مشابہت بہتے اور جامد پانی سے کرسکتے ہیں۔ کسی تالاب کا جامد یا ٹھہرا ہوا پانی ایک ندی میں بہنے والے پانی سے خصوصیاتی طور پر مختلف ہوتا ہے۔ ندی کا پانی پہاڑوں کی چٹانوں سے ٹکراتے ہوئے وادیوں کی سمت اپنے بہاو کے ساتھ ساتھ اپنی صفائی اور اصلیت کو برقرار رکھتا ہے جبکہ تالاب کا ٹھہرا ہوا پانی وقت کے ساتھ ساتھ آخر میں اپنی خصوصیات کھو دیتا ہے اور بدبودار ہوجاتا ہے۔

جامد اور بہتے ہوئے پانی کی مثال ہمیں اس بات سے آگاہ کرتی ہے کہ جمود اصل میں انسان کے اندر رکاوٹوں سے لڑنے کی ہمت کی کمی کے مترادف ہے یعنی جمود کامیابی کی موت ہے۔ اس سے یہ استدلال نکلتا ہے کہ زندگی میں کچھ اہم حصولیات جب تک ناممکن ہیں جب تک کچھ مخصوص شرائط پورے نہ ہوں۔ یہ شرائط مشکل، پیچیدہ اور کٹھن ہو سکتے ہیں۔ ان تمام شرائط میں سب سے اہم شرط ہے 'توازن کا مثلث' برقرار رکھنا، جو انسانی رویہ، وقت اور انسانی صلاحیتوں کے درمیان تعلقاتی مثلث ہے۔

وطن سرینگر

نامیاتی غذائیں بہتر صحت کی ضامن

ملاوٹ اور گرتا معیار پریشانی کی اصل وجہ

ایک زمانہ تھا جب کرۂ ارضی پر رہنے والے مشرق و مغرب اور شمال وجنوب کے لوگوں کو غذا کی قلت کا سامنا ہوتا تھا مگر ان کی صحت اس قدر اچھی ہوتی تھی کہ ایک انسان اوسطاً سو سال سے زیادہ کی عمر پاتا۔انہیں خوب محنت و مشقت کرنا پڑتی تھی تب جا کر وہ لوگ اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے دو وقت کی روٹی جٹا پاتے تھے۔زمانے نے جتنا جتنا ترقی کی اتنا ہی انسان کی زندگی میں آسائشیں اور عیش وآرام آیا مگر اس کا منفی پہلو یہ نکلا کہ انسان محنت ومشقت کرنے سے رہ گیا اور طرح طرح کی بیماریوں نے اس کو آن ٹپکا۔دور جدید میں پورے عالم کے اندر رزق کی فراوانی ہے اور انسان نے تیکنالوجی اور سائنس کا استعمال کرتے ہوئے زراعت کی پیداوار میں کئی گنا اضافہ کردیا ہے مگر ایک واضح فرق جو پایا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ پُرانے زمانے کا انسان رزق کھاتا تھا جینے کے لئے اور آج کا انسان جیتا ہے کھانے کے لئے۔ایسے میں موجودہ دور کے انسان کی سب سے بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ وہ جو کچھ بھی کھاتا ہے وہ کسی نہ کسی طریقہ سے ملاوٹ زدہ ہوتا ہے اور اس سے اس کی صحت پر انتہائی مضر اثرات پڑتے ہیں۔نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ دور جدید کے انسان کو اپنی کمائی کا ایک بہت بڑا حصہ ملاوٹی اور آلودہ غذائیں کھانے کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی بیماریوں کے علاج پر خرچ کرنا پڑتا ہے اور کافی خرچے کے بعد بھی اس کی صحت بحال نہیں ہوتی۔دنیا میں اس وقت طرح طرح کی خطرناک اور مہلک بیماریاں سر چڑھ کر بول رہی ہیں اور ان بیماریوں میں سے اکثر آلودہ یا ملاوٹی غذائیں کھانے سے پیدا ہوتی ہیں۔آج کا انسان اپنی صحت کے بارے میں بہت فکر مند رہتا ہے اور اپنے فائدے کی چیزوں کا استعمال کرتا ہے۔لیکن افسوس جہاں دنیاوی فائدے یا نفع ونقصان پر نظر رکھی جاتی ہے جو اچھی بات ہے،لیکن مذہبی نقطہ نظر سے حرام وحلال پر بالکل توجہ نہیں دی جاتی ہے یہ انتہائی شرمناک اور خوفِ خدا سے دوری کا باعث ہے۔آج معاشرے میں کھانے پینے سے لیکر ہر طرح کی چیزوں میں ملاوٹ اور نقلی سامانوں کا دور ہے جو سخت گناہ اور بددیانتی بھی ہے اور ملکی قانون کے بھی خلاف ہے۔اس کے باوجود نفع زیادہ کمانے کی لالچ میں انسانوں نے حلال وحرام کی کی تمیز چھوڑ دی ہے،انسانوں کی جان کی بھی پرواہ نہیں رہی۔ناجائز منافع خوری،ناپ تول میں کمی،کھانے پینے کی چیزوں میں ملاوٹ عام سی بات ہوگئی ہے۔کھانے کی چیزوں میں سب سے سستا نمک ہے،مگر افسوس ملٹی نیشنل کمپنیوں، **Multinational Company** (کئی ملکوں میں پھیلا ہوا کاروبار) والی کمپنیوں کے پیکنگ شدہ نمک کی فروخت کرنے منافع زیادہ حاصل کرنے سے نمک جیسی چیز میں پتھر پیس کر ملاوٹ کی جارہی ہے۔چنے کے چھلکوں سے چائے کی پتی اور پھر اس میں جانوروں کا خون اور صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ رنگ بھی ملایا جارہا ہے،بیکریوں میں گندے سڑے انڈوں کا استعمال،آٹے میں میدے کی ملاوٹ،مرچوں میں پپیتے کے بیج کی ملاوٹ،مشہور برانڈ کی کمپنیوں کے ڈبوں میں غیر معیاری اشیاء کی پیکنگ جیسی دھوکہ دہی ہمارے معاشرے میں عام ہے۔ملاوٹ مافیاؤں کا خطرناک کھیل ڈٹرجنٹ اور پانی کی آمیزش سے بنا ہوا دودھ وغیرہ وغیرہ ہزاروں ہزار چیزیں ہیں ایک دو ہوں تو گنایا جائے دو چار ہوں تو اس کا رونا رویا جائے،حالات بد سے بدتر ہیں اور ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم انفرادی نقطہ نگاہ سے سوچنا بند کر کے اجتماعی نکتہ نگاہ سے سوچیں تب جا کر ہم اپنے فائدے کے لئے دوسروں کی زندگیوں سے کھلواڑ کرنے کا گھناؤنا کھیل چھوڑ سکتے ہیں۔

خوش رہا کریں، اللہ کا شکر بجالائیں

الطاف حسین جنجوعہ

اقوام متحدہ کے یواین سسٹین ایبل ڈولپمنٹ سولیوشن نیٹ ورک کی طرف سے جاری'عالمی خوشی کی رپورٹ برائے **2021**' میں ایکبار پھر فن لینڈ دنیا کا سب سے خوش رہنے والا ملک قرار پایا ہے۔اس رپورٹ میں کل **149** ممالک کی فہرست جاری کی گئی ہے جس میں انڈیا **139** ویں مقام پر ہے،سال **2019** کو انڈیا کا درجہ **140** واں تھا۔پاکستان کا نمبر **105** واں اور بنگلہ دیش **101** ویں نمبر پر ہے۔کسی ملک میں لوگ کتنے خوش ہیں،یہ جاننے کے لئے وہاں کے لوگوں سے براہ راست بات چیت یا فون پر اُن کے نمونے لئے جاتے ہیں۔فن لینڈ کے علاوہ خوش رہنے والے لوگوں کا زیادہ تعلق یورپین ممالک سے ہی ہے جن میں آئس لینڈ،ڈنمارک،سوئٹزر لینڈ، نیدر لینڈ،سویڈن،جرمنی اور ناروے شامل ہیں۔رپورٹ کے مطابق چین **84** ویں نمبر پر ہے۔تشدد زدہ ممالک افغانستان،زمبابوے، روانڈہ،بوستانہ اور لیسوتھو سب سے نیچے نمبر پر ہیں۔دنیا کا امیرین ترین ملک ہونے کے باوجود خوشی کے لحاظ سے امریکہ کا نمبر **19** واں ہے۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ خوشی کا عالمی دن ہر سال (**20** مارچ کو منایا جاتا ہے،یعنی آج دنیا بھر میں خوشی کا عالمی دن ہے، خوشی کا عالمی دن منانے کا بنیادی مقصد خوشی کے نفسیاتی اور دماغی صحت کے فوائد سے آگاہی ہے۔طبی ماہرین کے مطابق خوشی مزاج لوگ رشتوں کو بہتر اور کامیاب انداز سے نبھاتے ہیں اور یہ تخلیقی اور تعمیری صلاحیتوں کے بھی مالک ہوتے ہیں۔خوشی دلوں میں وسعت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اعتماد کا احساس بیدار کرتی ہے اور تکالیف کو برداشت کرنے کا حوصلے بھی دیتی ہے۔ایک تحقیق کے مطابق خوش باش افراد کی زندگیاں طویل ہوتی ہیں۔

خوشی کی کوئی مکمل تعریف بیان نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی اس کا کوئی پیمانہ۔کسی کو کچھ کر کے خوشی ملتی ہے تو کسی کو کچھ لیکن خوش رہنے کے لیے کچھ عادات اپنائی جاسکتی ہیں۔ماہرین کے مطابق'خوش ہونا ایسا نہیں کہ بس انسان فوری خوش ہوجائے،اس میں بہتری لانے کے لیے مسلسل محنت کرنا ضروری ہے۔'پروفیسر سینٹوس کا کہنا ہے کہ'سائنس نے یہ ثابت کیا ہے کہ خوش رہنے کے لیے شعوری طور پر کوشش درکار ہے۔یہ آسان نہیں ہے اور اس میں وقت لگتا ہے پر یہ ممکن ضرور ہے۔دوسروں کی مدد کر کے،دوسروں کو خوشی دیکر اور جو آپ کے پاس ہے اُس کا شکر بجالا کر آپ کو خوشی مل سکتی ہے۔آ؟ ٹھ گھنٹے نیند پوری کرنے سے آپ کو خوشگوار رہنے میں مدد ملتی ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ حقیقت میں ایک خوشگوار زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے تو شکر گزاری سے کام لیں،رات کو نیند اچھے سے پوری کریں،اپنے دماغ کو کسی بھی دباؤ سے پاک کریں،صرف اُن لوگوں کے ساتھ تعلق رکھیں جو آپ کو پسند ہوں اور سوشل میڈیا سے کچھ وقت کے لیے قطع تعلق کرلیں۔

سال **2011** میں اقوام متحدہ نے اس بات کو تسلیم کیا کہ خوشی اور خوش رہنا انسان کا بنیادی مقصد ہے جس کے بعد اگلے برس سے اس دن کو باقاعدہ منانے کی تجویز منظور کر لی گئی۔تاہم خوشی آج کے دور میں ایک نایاب شے بن چکی ہے۔چاروں جانب مسئلے،مسائل،پریشانیاں خوش ہونے کا موقع ہی نہیں دیتے،جب ہم ناخوش ہوتے ہیں تو اس کا اثر ہماری زندگی اور تعلقات پر بھی پڑتا ہے۔ناخوشی ہمارے اندر سے زندہ رہنے کی خواہش کو ختم کر دیتی ہے۔یہ ہماری صلاحیتوں،ہمارے کام کرنے کے جذبہ پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ماہرین کے مطابق ہم خوشی کو پیدا بھی کر سکتے ہیں،کچھ چیزیں ایسی ہیں جو ہمیں خوشی کا احساس دلاتی ہیں،جن میں جس کام میں ماہر ہیں وہ کریں۔ورزش کریں،نیند پوری کریں،اپنے ساتھیوں یا دوستوں سے بات کریں،تعطیلات پر جائیں،دوسروں کی مدد کریں،زندگی جینے کا کوئی مقصد بنالیں جس کی حصولی کے لئے تیزی سے جستجو بھی کریں۔خوش ہونے کے لئے آپ کے پاس بہت زیادہ دولت،عالی شان مکان،گاڑیاں،بینک بیلنس ہونا ضروری نہیں،بس خوش رہنے کا فن آنا چاہئے،اگر آپ چاہئیں تو چھوٹی سی چھوٹی چیز میں بھی خوشی تلاش کر سکتے ہیں۔اپنے گھر میں اچھا ماحول،دوست ورشتہ داروں کے ساتھ اچھے تعلقات،اُن کے ساتھ مسلسل رابطہ اور آپ کے پاس جو ہے،اُس پر ہمیشہ اللہ کا شکر بجالانا آپ کے اندر'خوشی' کو تقویت دیتا ہے۔

نوٹ: کالم نویس صحافی اور وکیل ہیں
70065410602

کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے؟

سلمان راوی (بی بی سی)

انڈین فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا کا کہنا ہے کہ انڈیا کا دیسی ساختہ لڑاکا طیارہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بالاکوٹ جیسی سرجیکل سٹرائیکس کی کارروائی انتہائی مہارت سے سرانجام دینے میں معاون ثابت ہوگا۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے چینی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کردہ جے ایف **17** لڑاکا طیارے معیار،قابلیت اور پریٹرن (ہدف کا درست نشانہ) کے معاملے میں انڈیا کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے کے سامنے • کہیں کھڑے نہیں ہوسکتے (یعنی دونوں میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے)۔'بھدوریا کا کہنا ہے کہ'فور اینڈ ہاف جنریشن' کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے یعنی'لائٹ کامبیٹ ایئر کرافٹ' انتہائی جدید ٹیکنالوجی سے بنائے گئے ہیں اور اس طیارے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی مقامی سطح پر تیار کیا گیا ہے۔ایسے میں یہ سوال کھڑا ہوتا ہے کہ پاکستانی جے ایف **17** اور انڈین تیجس میں سے کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے۔انڈین فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا کا کہنا ہے کہ انڈیا کا دیسی ساختہ لڑاکا طیارہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بالاکوٹ جیسی سرجیکل سٹرائیکس کی کارروائی انتہائی مہارت سے سرانجام دینے میں معاون ثابت ہوگا۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے چینی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کردہ جے ایف **17** لڑاکا طیارے معیار،قابلیت اور پریٹرن (ہدف کا درست نشانہ) کے معاملے میں انڈیا کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے کے سامنے • کہیں کھڑے نہیں ہوسکتے (یعنی دونوں میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے)۔'بھدوریا کا کہنا ہے کہ'فور اینڈ ہاف جنریشن' کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے یعنی'لائٹ کامبیٹ ایئر کرافٹ' انتہائی جدید ٹیکنالوجی سے بنائے گئے ہیں اور اس طیارے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی مقامی سطح پر تیار کیا گیا ہے۔ایسے میں یہ سوال کھڑا ہوتا ہے کہ پاکستانی جے ایف **17** اور انڈین تیجس میں سے کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے۔انڈین فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا کا کہنا ہے کہ انڈیا کا دیسی ساختہ لڑاکا طیارہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بالاکوٹ جیسی سرجیکل سٹرائیکس کی کارروائی انتہائی مہارت سے سرانجام دینے میں معاون ثابت ہوگا۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے چینی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کردہ جے ایف **17** لڑاکا طیارے معیار،قابلیت اور پریٹرن (ہدف کا درست نشانہ) کے معاملے میں انڈیا کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے کے سامنے • کہیں کھڑے نہیں ہوسکتے (یعنی دونوں میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے)۔'بھدوریا کا کہنا ہے کہ'فور اینڈ ہاف جنریشن' کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے یعنی'لائٹ کامبیٹ ایئر کرافٹ' انتہائی جدید ٹیکنالوجی سے بنائے گئے ہیں اور اس طیارے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی مقامی سطح پر تیار کیا گیا ہے۔ایسے میں یہ سوال کھڑا ہوتا ہے کہ پاکستانی جے ایف **17** اور انڈین تیجس میں سے کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کے جے ایف لڑاکا طیارے ایف **16** فالکن کے جیسے ہی ہلکے وزن کے ہیں اور اسی کی طرح ہر قسم کے موسم میں زمین اور ہوا میں نشانہ لگانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔دونوں جنگی طیارے تیجس اور جے ایف-**17** طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں سے آراستہ ہیں۔تیجس کی طرح ہی جے ایف-**17** طیارے میں اپنے اہداف کو لاک کر کے نشانہ بنانے کی صلاحیت موجود ہے۔

کیپٹی سب تیجین انڈین فضائیہ کے ایک ریٹائرڈ ونگ کمانڈر ہیں جو ٹیسٹ پائلٹ اور گروپ کپتان بھی رہ چکے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ انڈین حکومت کا تیجس مارک **1** اے لڑاکا طیارہ اسی زمرے کے دیگر ہلکے لڑاکا طیارے کی نسبت زیادہ مہنگا اس لیے ہے کیونکہ اسے بہت سارے جدید آلات سے آراستہ کیا گیا ہے۔

بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ریٹائرڈ گروپ کیپٹن نے کہا کہ تیجس کے بارے میں خاص بات یہ ہے کہ یہ طیارہ مہنگا ہے کیونکہ اس میں بہت سے جدید آلات شامل کیے گئے ہیں جیسے اسرائیل میں تیار کردہ ریڈار سسٹم وغیرہ۔اس کے علاوہ طیارے میں مقامی سطح پر تیار کردہ ریڈار بھی ہے۔طیارہ ہلکا ہے اور اس کی ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت بھی اچھی ہے۔یہ ایک کثیر مقاصد لڑاکا طیارہ ہے جو مشکل حالات میں بھی بہتر نتائج فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔تیجس کو انڈیا کی سب سے قدیم اور مشہور کمپنی'ہندوستان ایرونا ٹکس لمیٹڈ' تیار کر رہی ہے۔جبکہ جے ایف **17** کو پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کے قریب کامرا میں ایرونا ٹیکل کمپلیکس (پی اے سی) نے بنایا ہے۔اس کے بنانے میں ایک چینی ادارہ چائنہ نیشنل ایرو ٹیکنالوجی امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کارپوریشن بھی شامل ہے۔پاکستان کی فضائیہ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ جے ایف **17** لڑاکا طیاروں کی ٹیکنالوجی کو چین اور پاکستان نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ہر طیارے میں **3630** کلوگرام تک اسلحہ لے جانے کی اہلیت ہے جبکہ طیارہ **2200** کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑ سکتا ہے۔یہ طیارہ **1350** کلومیٹر کے فاصلے سے اپنے ہدف پر حملہ کرسکتا ہے۔انڈین فوج کے گورکھا رجمنٹ سے ریٹائرڈ کرنل سنجے سریواستو نے بی بی سی کو بتایا کہ تیجس لڑاکا طیارہ آٹھ سے نوٹن تک بوجھ اٹھا سکتا ہے۔اس کے علاوہ یہ آواز کی رفتار سے تیز یعنی میک **1.6** سے میک **1.8** تک کی رفتار سے **52** ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرسکتے ہیں۔بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ریٹائرڈ گروپ کیپٹن نے کہا کہ تیجس کے بارے میں خاص بات یہ ہے کہ یہ طیارہ مہنگا ہے کیونکہ اس میں بہت سے جدید آلات شامل کیے گئے ہیں جیسے اسرائیل میں تیار کردہ ریڈار سسٹم وغیرہ۔اس کے علاوہ طیارے میں مقامی سطح پر تیار کردہ ریڈار بھی ہے۔طیارہ ہلکا ہے اور اس کی ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت بھی اچھی ہے۔یہ ایک کثیر مقاصد لڑاکا طیارہ ہے جو مشکل حالات میں بھی بہتر نتائج فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔تیجس کو انڈیا کی سب سے قدیم اور مشہور کمپنی'ہندوستان ایرونا ٹکس لمیٹڈ' تیار کر رہی ہے۔جبکہ جے ایف **17** کو پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کے قریب کامرا میں ایرونا ٹیکل کمپلیکس (پی اے سی) نے بنایا ہے۔اس کے بنانے میں ایک چینی ادارہ چائنہ نیشنل ایرو ٹیکنالوجی امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کارپوریشن بھی شامل ہے۔پاکستان کی فضائیہ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ جے ایف **17** لڑاکا طیاروں کی ٹیکنالوجی کو چین اور پاکستان نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ہر طیارے میں **3630** کلوگرام تک اسلحہ لے جانے کی اہلیت ہے جبکہ طیارہ **2200** کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑ سکتا ہے۔یہ طیارہ **1350** کلومیٹر کے فاصلے سے اپنے ہدف پر حملہ کرسکتا ہے۔انڈین فوج کے گورکھا رجمنٹ سے ریٹائرڈ کرنل سنجے سریواستو نے بی بی سی کو بتایا کہ تیجس لڑاکا طیارہ آٹھ سے نوٹن تک بوجھ اٹھا سکتا ہے۔اس کے علاوہ یہ آواز کی رفتار سے تیز یعنی میک **1.6** سے میک **1.8** تک کی رفتار سے **52** ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرسکتے ہیں۔

تیجس میں جو نئی ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے وہ'ایکٹیو الیکٹرانک سکین ریڈار' یعنی برقی طور پر سکیننگ کرنے والا ریڈار ہے اور یہ'کریٹیکل آپریشن کی اہلیت' رکھتا ہے۔اس کا مطلب یہ کہ'ویژول رینج' سے دور بھی میزائل کو سکین کرسکتا ہے۔تیجس میں الیکٹرانک وارفیئر'سویٹ' اور ایئر ٹو ایئر ری فیولنگ کا بھی انتظام ہے۔یہ طیارہ دور دراز سے دشمن کے طیارے کو نشانہ بنا سکتا ہے اور اس میں دشمن کے ریڈار کو دھوکہ دینے کی بھی صلاحیت موجود ہے۔یہ طیارہ زیادہ وزن کے ساتھ سکھوئی طیارے جتنے ہتھیار اور میزائل لے کر پرواز کرسکتا ہے۔شاید ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا یہی کہنا چاہ رہے تھے۔انھوں نے جمعرات کو کہا کہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر پہلے کے مقابلے میں بہتر اور ٹھیک طریقے سے سرجیکل سٹرائیک کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔گذشتہ سال کے آخر میں پاکستان اور چین کی فضائیہ نے مشترکہ مشق بھی کی تھی۔چینی اخبار'گلوبل ٹائمز' نے چین میں فضائی دفاعی امور کے ماہر فو کیانشاؤ کے حوالے سے لکھا ہے کہ اس عرصے کے دوران پاکستان اور چین کی فضائیہ نے مشترکہ طور پر **200**'سارٹیز' کی ہیں اور ان کی یہ مشق **20** دنوں تک جاری رہی۔پاک فضائیہ نے جس تقریب میں جے ایف-**17** کو اپنے جنگی بیڑے میں شامل کرنے کا اعلان کیا اس میں پاکستان میں چین کے سفیر بھی شریک تھے۔اگرچہ چین میں تیار کردہ **14** جے ایف **17** لڑاکا طیارے پہلے ہی پاکستاک کی فضائیہ کے بیڑے میں شامل ہو چکے ہیں لیکن اب پاکستان میں مقامی طور پر جو لڑاکا طیارے تیار کیے جارہے ہیں انھیں قدرے جدید بنایا گیا ہے اور اسی وجہ سے ان کا نام'جے ایف-**17** بلاک تھری' رکھا گیا ہے۔

پاک فضائیہ کے ترجمان احمر رضا نے بی بی سی کی اردو سروس کو بتایا تھا کہ نئے جے ایف-**17** بی ماڈل طیارے جو ان کی فضائیہ میں شامل ہوئے ہیں وہ ٹو سیٹر ہیں۔ان کا زیادہ تر استعمال تربیت کے لیے ہوگا۔تاہم ان کی جدید صلاحیتیں پہلے سے موجود جے ایف-**17** طیارے کی طرح ہی ہیں۔پاکستانی فضائیہ کے مطابق نئے طیارے میں میزائل اور ریڈار سسٹم بھی پرانے طیاروں کی طرح ہی ہیں۔نئے ماڈل میں صرف ایک نشست شامل کی گئی ہے تاکہ دوسرا پائلٹ بھی بیٹھ سکے اور ان طیاروں کو تربیت میں استعمال کیا جاسکے۔اُن کا کہنا تھا کہ نئے جے ایف-**17** بلاک تھری کی آمد سے پاکستان کی فوجی طاقت میں اضافہ ہوگا۔یہ طیارہ تربیت کی ضروریات پورا کرنے کے ساتھ ہر طرح کی جنگی کارروائیوں میں شامل ہونے کے قابل ہیں۔جے ایف-**17** بلاکس ون اور بلاک ٹو کی تیاری پاکستان ایرونا ٹیکل کمپلیکس کے ذریعے ہی کی جارہی ہے۔لیکن جہاں جے ایف-**17** ایک بلاک تھری •فورتھ جنریشن فائٹر جیٹ• ہے وہیں تیجس نیا •فور اینڈ ہاف جنریشن• لائٹ جنگی طیارہ ہے۔بہر حال انڈین فضائیہ میں لڑاکا طیاروں کی تعداد پاکستان کی فضائیہ سے کہیں زیادہ ہے۔انڈیا میں ان کی تعداد **2000** سے زیادہ بتائی جاتی ہے جبکہ پاکستان میں ان کی تعداد **900** کے قریب بتائی جاتی ہے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

سی این آئی کے مطابق 15 اگست کی تقریبات کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کیلئے جموں کشمیر میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے اور حفاظت کے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں اور بخشی اسٹیڈیم سرینگر کے علاقوں کو فوجی چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ تقریبات انجام دینے سے پہلے دونوں اسٹیڈیموں کی تلاشی لے لی گئی سونگھنے والے کتوں کی خدمات حاصل کی گئی۔ پولیس وفورسز کو حد متارکہ کے ساتھ ساتھ پورے جموں کشمیر میں سیکورٹی کو متحرک کر دیا گیا ہے۔ پولیس وفورسز ذرائع کے مطابق یوم آزادی کی تقریبات کے دوران عسکریت پسندوں کے ممکنہ حملوں کو ٹالنے کیلئے بہتر اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور لوگوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے چوبیس گھنٹے پولیس وفورسز کو متحرک کر دیا گیا ہے۔ 15 اگست کے موقعے پر ملک بھر کی طرح جموں وکشمیر میں بھی تقریبات کا انعقاد ہوگا۔ سرینگر میں بخشی سٹیڈیم سرینگر میں تقریب منعقد ہوگی جہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ مارچ پاسٹ پر سلامی لینگے اور گارڈ آف آنر پیش کرینگے۔ بخشی اسٹیڈیم کے ارد گرد تین تائروں والی حفاظت کے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، سونگھنے والے کتوں کی خدمات حاصل کرنے کے بعد ہی سرکاری اور عام شہریوں کو تقریب میں شرکت کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ اسٹیڈیم کے ارد گرد بھی پولیس وفورسز کے حصار قائم کیے گئے ہیں۔ اسٹیڈیم کی طرف جانے والی شاہراوں پر چیکنگ پوائنٹ قائم کئے گئے ہیں، شارپ شوٹرس کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہیں، سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے لوگوں کی نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھی جارہی ہیں۔

102

سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے بات کی جس دوران انہوں نے کشتواڑ میں بڑے پیمانے پر بادل پھٹنے کے بعد صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور انہیں لوگوں کی ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ امیت شاہ نے یہ بھی کہا کہ مقامی انتظامیہ راحت اور بچاؤ کارروائیاں کر رہی ہے اور نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئی ہیں۔ انہوں نے ایک پر ایک پوسٹ میں لکھا ''کشتواڑ ضلع میں بادل پھٹنے پر لیفٹننٹ گورنر اور جموں و کشمیر کے وزیر اعلی سے بات کی۔ مقامی انتظامیہ راحت اور بچاؤ کی کارروائیاں کر رہی ہے۔ این ڈی آر ایف کی ٹیموں کو فوری طور پر جائے وقوع پر پہنچا دیا گیا ہے۔'' وزیر داخلہ نے کہا کہ مرکزی حکومت صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور ہر صورت حال میں جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت مند لوگوں کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

103

آئی ایس ایف کے دو جوانوں سمیت 30 افراد جاں بحق ہوگئے اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے۔ بادل پھٹ جانے کے بعد سیلابی صورتحال نے پوری بستی کو زمین بوس کر دیا جس کے بعد این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کے علاوہ پولیس اور سیول انتظامیہ بچاؤ آپریشن میں مصروف عمل ہے۔ ادھر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ علاقے میں بچاؤ آپریشن جاری ہے اور کہا کہ تمام متاثرہ خاندانوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت مشکل کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ اسی دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ صورتحال پر گہری نگاہ ہے اور بچاؤ آپریشن میں تمام وسائل کو بروئے کار لایا جارہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق کشتواڑ کے چسوتی علاقے میں جمعرات کے دوپہر اس وقت قیامت ٹوٹ پڑی جب خراب موسمی صورتحال کے چلتے اچانک بادل پھٹ جانے کا واقعہ پیش آیا۔ عین شاہدین کے مطابق دن کے 12 سے 1 بجے یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب بڑی تعداد میں عقیدت مند چسوتی میں جمع ہوئے تھے جو ماچیل ماتا مندر کے راستے پر چلنے والا آخری گاؤں ہے۔ عین شاہدین نے بتایا کہ بادل پھٹ جانے کے ساتھ ہی علاقے میں ہر طرف سیلابی صورتحال پیدا ہوئی جس نے پوری بستی کو اپنی لپیٹ میں لیا اور درجنوں کی تعداد میں لوگ پانی کے ساتھ ہی بہہ گئے۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ پیش آتے ہی علاقے میں بچاؤ آپریشن شروع کر دیا گیا جس دوران این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کے علاوہ جموں کشمیر پولیس، فوج اور سیول انتظامیہ نے بچاؤ آپریشن شروع کر دیا۔ نمائندے نے بتایا کہ بادل پھٹنے کے بعد سی آئی ایس ایف کے دو جوانوں سمیت 30 افراد جاں بحق اور تقریباً 100 زخمی ہو گئے، ذرائع نے بتایا کہ سیلاب اور بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ 100 کے علاوہ تمام لوگ زخمی ہوئے ہیں، جن میں سے 37 کی حالت نازک ہے، جنہیں ضلع اسپتال کشتواڑ منتقل کیا گیا ہے۔ تقریباً 50 دیگر پدر کے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کشتواڑ کے ڈپٹی کمشنر پنکج کمار شرما نے آفت کے فوری بعد ریسکیو ٹیموں کو متحرک کیا اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے ساتھ ذاتی طور پر کارروائیوں کی نگرانی کے لیے جائے وقوعہ کا رخ کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کی دو ٹیمیں ادھم پور سے روانہ کی گئی ہیں، جب کہ فوج، ایس ڈی آر ایف، پولیس، اور رضا کار بچاؤ کے کام میں مصروف ہیں۔ ادھر مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں صورتحال کو سنگین قرار دیتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ حرکت میں آگئی ہے اور وہ ضلعی عہدیداروں سے رابطے میں ہے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے اس سانحے پر غم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کی اور ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ بچاؤ اور راحت کاری کے کاموں کو مضبوط بنائیں اور متاثرہ افراد کی ہر ممکن مدد کو یقینی بنائیں۔ لیفٹننٹ گورنر نے ایکس پر لکھا ''چسوتی میں بچاؤ اور ریلیف آپریشن زوروں پر ہے۔ افرادی قوت اور مشینری لگا دی گئی ہے۔ دیگر ٹیموں کو بھی روانہ کر دیا گیا ہے''۔ انہوں نے مزید لکھا کہ وزیر داخلہ کو بریفنگ دی۔ امیت شاہ مختلف ایجنسیوں کے ذریعہ بچاؤ اور راحت کے کاموں پر۔ انہوں نے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ہے''۔ انہوں نے لکھا'' میں تمام متاثرہ خاندانوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت مشکل کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ فضائیہ کو بھی انخلاء کیلئے الرٹ کر دیا گیا ہے۔ میں مسلسل صورتحال کی نگرانی کر رہا ہوں''۔ اسی دوران جموں وکشمیر کے وزیر اعلی عمر عبداللہ نے بھی ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا'' میں نے مرکزی وزیر داخلہ سے بات کی تاکہ انہیں جموں کے کشتواڑ علاقے کی ترقی پذیر صورتحال سے آگاہ کیا جا سکے۔ خبر سنگین اور درست ہے، بادل پھٹنے سے متاثرہ علاقے سے تصدیق شدہ معلومات پہنچنے میں سست روی ہے۔ جموں کے اندر سے ریسکیو آپریشن کو منظم کرنے کے لیے تمام ممکنہ وسائل کو متحرک کیا جارہا ہے۔ چینلز یا نیوز ایجنسیوں کو حکومت معلومات کا اشتراک کرے گی۔ شتراک کرے گی۔ اسی دوران اپوزیشن لیڈر سنیل کمار شرما، سابق وزیر اعلی غلام نبی آزاد، پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی سمیت دیگر سیاسی لیڈران نے واقعہ پر گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ غمزدہ خاندانوں کے ساتھ برابر کے شریک ہے۔

104

نے لکھا ''میرے خیالات اور دعائیں جموں وکشمیر کے کشتواڑ میں بادل پھٹنے اور سیلاب سے متاثرہ تمام لوگوں کے ساتھ ہیں۔ صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ بچاؤ اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ ضرورت مندوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی''۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب امدادی ٹیمیں، بشمول این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، فوج، اور مقامی حکام چسوتی علاقے میں بڑے پیمانے پر کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، جہاں سے اب تک 30 لاشیں نکالی جا چکی ہیں اور کئی لوگ لاپتہ ہیں۔

105

حکومت پر سوال اٹھانے کے لیے مبینہ انتخابی بے ضابطگیوں پر اپوزیشن جماعتوں کے متحد ہونے کے درمیان ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق 15 اگست کو یوم آزادی کے موقع پر دلی کے شہر بھر میں 10,000 سے زیادہ پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ قومی دارالحکومت محفوظ رہے اور لوگوں کو بغیر کسی تکلیف کے نقل و حرکت ہو سکے۔ اس کے علاوہ دیگر افسران کو بھی تعینات کیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ دہلی پولیس کو یوم آزادی کی تقریبات کی سیکورٹی کے ذمہ دار ہونے پر فخر ہے۔ شہر بھر میں سیکورٹی کو یقینی بنانے کیلئے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ ایک سینئر پولیس افسر کے مطابق یوم آزادی کے لیے شہر بھر میں تعینات 10,000 اہلکاروں میں سے لال قلعہ اور تقریب کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی کے روٹ پر ہوں گے۔ اہلکار نے بتایا کہ تعینات ٹیموں میں اینٹی سبوتیج انویسٹی گیشن ایلیسیس کنٹرول اور اینٹی ٹیررسٹ اسکواڈز شامل ہیں۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کو مسلسل 12 ویں یوم آزادی پر قوم سے خطاب کریں گے۔ وزیر اعظم کے طور پر لگاتار مدت تک اندرا گاندھی کے دور اقتدار کے ریکارڈ کو حال ہی میں پیچھے چھوڑنے کے بعد، مودی، اپنے 12 ویں یوم آزادی کے خطاب کے ساتھ، لال قلعہ کی فصیل سے اپنی مسلسل 11 تقریروں سے آگے بڑھیں گے اور لال قلعہ کے خطابات کی تعداد کے لحاظ سے صرف جواہر لعل نہرو

سکینہ اِیتو نے نت نوسہ ہندواڑہ کا دورہ کیا

گورنمنٹ میڈیکل کالج ہندواڑہ کی تعمیر کیلئے نشاندہی کی گئی جگہ کا معائنہ کیا

ہندواڑہ//انفو// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے نت نوسہ ہندواڑہ کا دورہ کیا اور گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ہندواڑہ کی تعمیر کے لئے نشاندہی کی گئی جگہ کا معائنہ کیا۔ وزیر سکینہ ایتو کے ہمراہ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، رُکن قانون ساز اسمبلی ترہگام میر سیف اللہ، ممبر اسمبلی کرناہ جاوید احمد مرچال، ممبر قانون ساز اسمبلی لنگیٹ شیخ خورشید، سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، اے ڈی ڈی سی کپواڑہ، چیف انجینئر کے پی ڈی سی ایل، چیف انجینئر جل شکتی، چیف انجینئر آر اینڈ بی، پرنسپل جی ایم سی ہندواڑہ، اے ڈی سی ہندواڑہ، میڈیکل سپرانٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہسپتال اور دیگر ضلعی وسیکٹورل افسران بھی تھے۔ دورے کے دوران وزیر موصوفہ نے سائٹ کی رسائی، زمین کی سطح اور بڑے پیمانے پر طبی انفراسٹرکچر کے لئے موزوں ہونے کا جائزہ لینے کے لئے زمینی معائنہ کیا۔ اس موقعہ پر وزیر صحت وطبی تعلیم نے مختلف افسران سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہندواڑہ میں جی ایم سی کا قیام علاقے کے صحت منظرنامے میں ایک تبدیلی لائے گا۔ انہوں نے کہا،'' ہندواڑہ میں ایک گورنمنٹ میڈیکل کالج نہ صرف ہمارے لوگوں کو جدید طبی سہولیات فراہم کرے گا بلکہ طبی تعلیم اور روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ منتخب کردہ جگہ مریضوں کی رسائی، طبی لاجسٹکس اور مستقبل میں توسیع کے لحاظ سے مثالی ہو۔

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر ترقی وحکمرانی کیلئے سی آئی ٹی اے جی کے روڈ میپ کا جائزہ لیا

سری نگر//انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر میں معاشی ترقی کو تیز کرنے، طرز حکمرانی کو بہتر بنانے اور منصوبہ بندی کے عمل میں اصلاحات کے لئے قائم کردہ سینٹر فار انوویشن اینڈ ٹرانسفارمیشن ان گورننس (سی آئی ٹی اے جی) کے ابتدائی روڈ میپ کا جائزہ لیا گیا۔ پرزنٹیشن میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی)، حکمرانی میں تبدیلی اور ادارہ جاتی صلاحیت سازی کے حوالے سے یوٹی بھر میں حاصل کی گئی نمایاں پیش رفت کو اُجاگر کیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی اور سیاحت کے علاوہ پرنسپل سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی، پرنسپل سیکرٹری ثقافت، پرنسپل سیکرٹری خزانہ، ڈائریکٹر آئی آئی ایم جموں، کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت، کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جے اے ڈی)، سیکرٹری سائنس وٹیکنالوجی، سیکرٹری محنت وروزگار، ایم ڈی جے اینڈ کے کیبل کار کارپوریشن، این ایچ ایل ایم ایل کے نمائندے اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے سی آئی ٹی اے جی کی جانب سے ایک مستقبل بین حکمت عملی مرتب کرنے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ جموں وکشمیر کی ہمہ جہت ترقی ممکن ہو سکے۔ انہوں نے پی پی پی موڈ کے تحت صنعت، سیاحت، زراعت، شہری منصوبہ بندی، ہینڈی کرافٹس سمیت

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
ZEZA MAJID

1.GULZAR AHMAD HAGROO S/O GHULAM MOHAMMAD HAGROO R/O GREEN AVENUE SECTOR 1 LANE 2 PEERBAGH HYDERPORA
2. SAMINA AKHTAR W/O GULZAR AHMAD HAGROO R/O GREEN AVENUE SECTOR 1 LANE 2 PEERBAGH HYDERPORA
VERSUS
Public at Large .
.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person's may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person's may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person's until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

Office of the Naib Tehsildar Pattan..
Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..
Public No tice...
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Faizan Farooq Teli s/o Farooq Ahmad Teli R/o Mamoosa with verified date of birth 12/07/2018 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..
SD
Naib Tehsildar Pattan

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE ZONAL EDUCATION OFFICER SRIGUFWARA

Subject: Procurement of Child-Friendly Furniture for Pre-Primary (Kindergarten) Schools for the year 2025-26.

EXPRESSION OF INTEREST

This office proposes to procure Child-Friendly Furniture for Pre-Primary (Kindergarten) Schools through the GeM Portal. However, prior to placing the order, it is deemed appropriate to obtain proforma invoices from registered sellers in order to assess the reasosssnableness of the rates.

Therefore, registered sellers are requested to furnish your proforma invoice along with detailed specifications at the earliest, strictly in the format provided below, to facilitate further necessary action:

S No	Item	Specifications	Tentative Quantity Required	Rate Per Unit Including all charges
1	Chair	Plastic moulded made of Non-Toxic Virgin grade plastic. The overall size of the chair is L 36 cm x W 36 cm x H 56 cm. It should have side support of 9 cm height and thickness 35 mm one each side. It should have smooth finish and should be light weight ideal for use in classroom, preschool, day care, etc. It should have high strength and smooth corners. The sitting height should be 32 cm with a backrest cut out in a cartoon design. The backrest should be strong and durable. Its weight should be 1 Kg 380 gm. The back rest is to be of thickness 2.5-3 mm.	63	
2	Table	Seven seater fish shaped table for kids made of Non Toxic virgin grade plastic. The overall size of the table is L 129 cm x W 76 cm x H 51 cm. It comes with 4 powder coated metals legs that can be attached with iron frame given beneath the table using 4 nuts for legs. The diameter of metals legs is 57 mm. It has plastic shoes for the table leg that can increase/adjust the height of the table by three cms. The table is very smooth from the corners. The plastic used is non-Toxic and safe for children. The thickness of the table top is 40 mm. The overall weight of the table is 10 Kg 720 gms. This table is suitable for children of age group of 2-6 years. For solid tables the thickness of 25-30 mm are sufficient.	9	
3	Book Shelf	Book Shelf for kids made of Non Toxic Virgin grade plastic. The overall size of the shelf is L 39 cm x W 80 cm x H 79 cm. It comes with 2 side panels of size height 79 cm x Base width 39 cm x Top width 13 cm. Cartoon is embedded on side panels on inner side and outer side. Multi-colour racks having holes making 4 compartments for storage. Rack height 29.5 cm x width 72.5 cm and height 29.5 cm. The thickness of the rack is 21 mm. The racks are joined together with the panels with the help of 20 plastic nuts (10 on each panel). It has smooth surface and no sharp edges. The total weight of the book shelf is 6 Kg 600 gm. A minimum thickness of 3 mm is a must.	6	
4	Pigeon hole Rack/ \ Multipurpose Shelf	It is a sturdy and heavy shelf made of Non Toxic Virgin plastic. The overall size of the shelf is L 91.5 cm x W 31 cm x H 83.5 cm. It has two compartments, storage using partitions. The partition width is 26 cm, height is 22.5 cm and thickness is 27 cm. The overall weight of Multi-Purpose shelf is 15 Kg 940 gm	6	
5	Soft Board	The overall size of the board is L 61 cm x W 122 cm	3	
6	White/ Green Board	The overall size of the board is L 61 cm x W 91 cm	3	
7	Slide	4 in 1 elephant shaped slide which can be used as slide, to play basketball, to play football and to play pour a ring game. It should be made of Non Toxic virgin grade plastic. It should have two elephant shaped side panels. The overall size of the slide should be L 170 cm x W 40 cm x H 71 cm. The length of the slide should be 108 cm. Both the elephant shaped slide panels should be durable. They should have no sharp edges and should have smooth corners. The 2 elephant shaped slide panels on each side are in 2 parts which are fixed by connectors, one of each side. Length of each panel should be 75 cm. Each of the two panel should have provision for 5 bolts (4 bolts to fix steps and one bolt to fix slide). The slides should have a total of 3 steps including the top step. The length of top step should be 28 cm and width should be 37 cm. The slide can be used to play basketball by fixing the ring attachment having diameter 21 cm. It can be used to play pour a ring game by fixing its attachment. It can also be used to play football by attaching the net at the bottom of side panel to make a goal post. It should be easy to assemble and durable. Overall weight of the slide should be 8 Kg 800 gms	6	
8	Rider	A multi cooler two in one rider which can be used as a tricycle and a balancing scooty. It should be made of Non Toxic virgin grade plastic. It has total 3 wheels, 2 at front and 1 in front with pedals. The front wheel connected to the handle which has rubber grips to make it easier for kids to hold. When used as tricycle, its size is L 60 cm, W 43 cm, H 54 cm. When used as balancing scooty the height becomes 81 cm, L and width being same. The Tricycle can be converted very easily in a balancing scooty by just removing two bolts. One in front which fixes the handle to the body and other on the top which fixes the seat with the lower body. After detaching the unbolted handle, lifting the unbolted seat and rotating it towards the front with bolting the handle again on front, Tricycle can be converted in to balancing scooty. Overall weight should be 4 Kg. 200 gm.	6	
9	Rocker	It should be made of Non Toxic virgin grade plastic. It should be a Multi way parrot shaped rocker. The size should be L 127 cm x W 36.83 cm x H 59.7 cm. It should have a textured seat with width 15.24 cm and easy grip handles for small kids. It should have no sharp edges, smooth corners and easy to carry. The thickness of the base should be 43 mm. The overall weight of the rockers should be 5 Kg 760 gm.	9	
10	Centre Mat	It should be made up of fresh, child friendly and non-toxic material. The size is L 183 cm x W 122 cm	3	

Note: Rates must be inclusive of all taxes, freight, handling, and any other incidental charges as applicable on the date of sanction of contract.
The proforma invoices must reach this office within seven (07) days from the date of issuance of this notification.

No.: ZEO/S/Acctts/1736/25 Dated:13/08/2025

Sd/-Zonal Education Officer,
Srigufwara

DIPK No: 5189/25

ستیش شرما نے 'کھیلو اِنڈیا واٹر سپورٹس فیسٹول ۔2025' کیلئے

ماسکوٹ، لوگو، ترانہ اور جرسیز کی رونمائی کی

سری نگر//انفو// وزیر برائے اُمور نوجوان وکھیل کود ستیش شرما اور رُکن قانون ساز اسمبلی زڈی بل تنویر صادق نے جمعرات کو ایتھلیٹس اور معاون عملے، رضا کاروں اور'' کھیلو انڈیا واٹر سپورٹس فیسٹول ۔2025' کے لئے لوگو، ماسکوٹ، ترانہ، جنگل اور جرسیاں جاری کیں۔ جموں وکشمیر تاریخی طور پر پہلی بار کھیلو انڈیا واٹر سپورٹس فیسٹول ۔2025' کی میزبانی سری نگر کے شہرہ آفاق ڈل جھیل میں 21 سے 23 اگست تک کر رہا ہے۔ ہمالیائی کنگ فشر نے کھیلو انڈیا واٹر سپورٹس فیسٹول۔ 2025' کے رنگارنگ ماسکوٹ کو متاثر کیا ہے۔ یہ پرندہ تیز رفتار، نڈر اور پانی پر مکمل مہارت رکھتا ہے جو مہم جوئی، قدرتی حسن اور مقابلے کے جذبے کی بالخصوص دلکش ڈل جھیل پر نمائندگی کرتا ہے۔ اس کے شوخ نارنجی اور نیلے رنگ توانائی، سکون اور کشمیر کے حسن کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ صرف ایک علامت نہیں بلکہ اس فیسٹول کا سفیر ہے جو ماحول دوست کھیلوں، سیاحت اور ملک بھر میں نوجوانوں کی شمولیت کو فروغ دیتا ہے۔ فیسٹول کا لوگو کشمیر کی روح کو اُجاگر کرتا ہے جس میں برف سے ڈھکے پہاڑوں اور چنار کے درختوں کے درمیان ڈل جھیل پر شکارا رواں دواں ہے۔ جھیل کا پُرسکون عکس کشمیر کے حسن کی عکاسی کرتا ہے جبکہ ''کھیلو انڈیا'' کے رنگ روایت، قدرت اور کھیل کے جوش کو یکجا کرتے ہیں۔ ترانہ اور جنگل کشمیری، اردو اور ہندی زبانوں میں گائے گئے ہیں جو علاقے کی قدرتی خوبصورتی، نوجوانوں کے جوش اور کھیلوں کے جذبے کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ترانہ خوابوں کے قافلے کو آواز دیتا ہے جو کھلاڑیوں کو اپنے خواب حقیقت میں بدلنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس موقعہ پر وزیر ستیش شرما نے کہا،'' فیسٹول میں 28 ریاستوں اور 8 یوٹیز سے آنے والے 800 کھلاڑی اور سینکڑوں افسران نہ صرف کھیلوں میں حصہ لیں گے بلکہ جموں و کشمیر کے سفیر بن کر اپنے علاقوں میں لوٹیں گے۔'

جاوید ڈار نے مرکزی وزیر زراعت و بہبود کساناں کی ورچیول میٹنگ میں شرکت کی

سری نگر//انفو// وزیر برائے محکمہ زرعی پیداوار، دیہی ترقی اور پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے مرکزی وزیر زراعت و بہبود کساناں شیوراج سنگھ چوہان کی ایک اہم ورچیول میٹنگ میں شرکت کی۔ اس میٹنگ میں اہم زرعی مسائل پر توجہ مرکوز کی گئی جن میں کھاد کی دستیابی، فصلوں کے نقصان، 'وکست کرشی سنکلپ ابھیان' اور 'نیشنل مشن آن نیچرل فارمنگ' جیسے اقدامات شامل تھے۔ مرکزی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ کسانوں کو کھاد وقت پر دستیاب ہونی چاہیے تاکہ وہ مارکیٹ میں قلت کی وجہ سے پریشان نہ ہوں۔ اُنہوں نے کہا کہ کھاد، بیج اور زرعی اَدویات کی بلیک مارکیٹنگ میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ دوران میٹنگ متعلقہ پرنسپل سیکرٹریوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ کسانوں کو نیچرل و آرگنک کاشتکاری اپنانے کی ترغیب دیں۔ اس کے علاوہ فصلوں کو ہوئے نقصانات کا درست ڈیٹا مناسب سروے کے ذریعے اکٹھا کیا جائے گا تاکہ کسانوں کو بروقت معاوضہ دیا جاسکے۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ منظور شدہ کھادوں کی فہرست جاری کی جائے گی تاکہ کسانوں کو ناقص معیار کی کھاد سے بچایا جاسکے۔ مرکزی وزیر نے تمام ریاستی وزرائے زراعت کو 15 اور 16 ستمبر 2025 کو ہونے والی ربیع کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی۔ میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری زرعی پیداوار شیلندر کمار، ڈائریکٹر ایگری کلچر کشمیر سرتاج احمد شاہ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

9 غذائیں جو رکھیں آپ کو سدا جوان

میں مسلسل بتایا جاتا ہے کہ کیا کھانا بہتر ہے کیا نہیں، مگر کیا اس میں کوئی حقیقت ہوتی ہے؟ درحقیقت ہماری خوراک صرف صحت پر نہیں بلکہ ہمارے شخصیت یا عمر پر بھی اثرانداز ہوتی ہے۔ اور اگر آپ درمیانی یا **50** کے عشرے کے بعد بھی جوان نظر آنا چاہتے ہیں اور وہ بھی کسی پلاسٹک سرجری یا ادویات کے استعمال کے بغیر تو یہ چند فوڈز ایسی ہی حیرت انگیز صلاحیت رکھتے ہیں جو آپ کی شخصیت کو کم عمر بنا کر پیش کرتے ہیں۔ ایسے ہی چند چیزوں کے بارے میں جانے جو آپ کی شخصیت کو ہر عمر میں پرکشش بناتے ہیں۔

مالٹے

وٹامن سی آپ کی نوجوانی کے تاثر کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے اور مالٹوں میں اس وٹامن کی کوئی کمی نہیں ہوتی، اس کے ساتھ ساتھ ان میں ایک جز بائیو فلیونوئیڈز بھی ہوتے ہیں جو جلد کو سورج کی شعاعوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے اور خلیات کو مرنے سے بچاتا ہے۔

ناشپاتی یا ایووکیڈو

ناشپاتی یا ایووکیڈو وٹامن ای کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے جس میں بیٹا کروٹین کی کافی مقدار بھی شامل ہوتی ہے جو جلد کو بڑھاپے سے بچانے کے ساتھ ساتھ اس کی جگمگاہٹ کو برقرار رکھتا ہے۔

بیریز

اسٹرابری ہو یا بلیو بیری، ہر قسم کی بیریز آپ کی صحت کے ساتھ ساتھ مجموعی شخصیت کی کشش کے لیے بہترین ہے، ان کے استعمال سے جلد کی جگمگاہٹ میں اضافہ ہوتا ہے اور جھریوں کا امکان کم ہوجاتا ہے، جبکہ یہ یاداشت کی کمزوری سے بھی تحفظ دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

گاجر

بیٹا کروٹین سے بھرپور یہ مزیدار سبزی آپ کی جلد کے خلیات کو تازگی بخشتی ہے اور یہ ایک طاقتور اینٹی آکسائیڈنٹ کا بھی کام کرتی ہے جس سے جھریوں سے تحفظ ملتا ہے۔

انار

روزانہ انار کے جوس کا ایک گلاس جھریوں کو آپ سے دور رکھتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ یہ کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کی شرح کو بھی کم کرتا ہے جبکہ اینٹی آکسائیڈنٹس کے حصول کا بھی بہترین ذریعہ ہے جو سدا بہار جوانی کی اصطلاح کو درست بھی ثابت کرسکتے ہیں۔

مچھلی

مچھلی میں پایا جانے والا اومیگا تھری ضروری فیٹی ایسڈ ہے جو جلد کو جگمگانے اور تازہ رکھنے میں مددگار اور انہیں خشکی سمیت قبل از وقت بڑھاپے سے بچاتا ہے، اگر آپ کی خوراک میں صحت بخش چربی شامل نہیں ہوگی تو آپ بہت کم عمر میں ہی جلد کی خشکی اور جھریوں کا شکار ہوسکتے ہیں۔

سرخ انگور

سرخ انگوروں کے چھلکوں میں ایسا عنصر پایا جاتا ہے جو آپ کی جلد کو نرم، لچکدار اور اچھی نظر آتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ یہ آپ کو سورج کی شعاعوں سے بھی تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

MNN

10 غذائیں جو آپ کو ہر عمر میں جوان رکھیں

مگر کیا آپ کو معلوم ہے کہ جو غذا آپ کھاتے ہیں وہ عمر میں اضافے کے اثرات کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوتی ہے؟ یعنی جسم کے اندر اور باہر دونوں جگہ؟ جی ہاں واقعی ہماری غذائی عادات بڑھاپے کے اثرات کو جسم پر مرتب ہونے سے روکنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ بدقسمتی سے ہر لمحہ بڑھتے وقت کو واپس کرنا تو ممکن نہیں مگر غذا کے ذریعے جلد کے افعال میں بہتری لاکر جوان نظر آنے میں مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہاں ایسی ہی چند غذاؤں کا ذکر ہے جو آپ کو بڑھتی عمر میں بھی کم عمر نظر آنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ بلیو بیریز: بلیو بیری اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہونے کے باعث آپ کی صحت کے ساتھ ساتھ مجموعی شخصیت کی کشش کے لیے بہترین ہے۔ اس کے استعمال سے خلیات کی توڑ پھوڑ کی روک تھام یا وہ عمل سست ہوجاتا ہے جبکہ یہ پھل جوڑوں کی سوجن اور درد کو بھی کم کرتا ہے۔ بیریز کے استعمال سے جلد کی جگمگاہٹ میں اضافہ ہوتا ہے اور جھریوں کا امکان کم ہوجاتا ہے، جبکہ یہ یاداشت کی کمزوری سے بھی تحفظ دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ زیتون کا تیل: زیتون کا تیل زمین پر دستیاب صحت بخش چربی کے حصول کے چند بڑے ذرائع میں سے ایک ہے۔ مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق زیتون کا تیل عمر بڑھنے کے ساتھ لاحق ہونے والی متعدد عام بیماریوں کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس کا استعمال بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے، امراض قلب کا خطرہ کم کرتا ہے، میٹابولک سینڈروم کی روک تھام کرتا ہے یعنی ذیابیطس اور خون کی شریانوں کے امراض سے تحفظ دیتا ہے اور یہ کینسر کے خلاف جدوجہد کے لیے موثر ثابت ہوتا ہے۔ زیتون کا تیل جلد کو جوان رکھنے کے لیے بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔ جانوروں پر ہونے والی طبی تحقیق کے مطابق یہ جلد کے لیے ورم کی روک تھام کرتا ہے اور سورج کی شعاعوں سے ہونے والے نقصان سے بھی بچا سکتا ہے۔ مزید برآں زیتون کے تیل کا **73** فیصد

حصہ مونو ان سیچوریٹڈ فیٹ پر مبنی ہوتا ہے جو جلد کی لچک اور مضبوطی کو بڑھاتا ہے۔ دو مختلف تحقیقی رپورٹس میں درمیانی عمر اور بوڑھے افراد پر اس کو استعمال کرایا گیا اور نتائج سے معلوم ہوا کہ مونو ان سیچوریٹڈ فیٹس کا زیادہ استعمال کرنے والے افراد میں سورج کی شعاعوں سے جلد پر مرتب ہونے والے نقصان کا امکان بہت کم ہوجاتا ہے۔ ٹماٹر: ٹماٹر صحت کے لیے فائدہ مند چیز ہے جو کہ وٹامن اے، وٹامن سی اور فولک ایسڈ سمیت دیگر اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے۔ تاہم عمر بڑھنے کے اثرات کی رفتار سست کرنے میں اس میں موجود جز لائیکوپین اہم کردار ادا کرتا ہے۔ لائیکوپین ایسا اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو جلد کو سورج کی شعاعوں کی اثرات سے تحفظ دیتا ہے جبکہ یہ شریانوں کی صحت اور وبائی امراض سے بھی تحفظ دیتا ہے۔ گریاں: مچھلی کی طرح گریاں جیسے بادام، اخروٹ، کاجو وغیرہ اومیگا تھری فیٹی ایسڈز، زنک اور وٹامن ای سے بھرپور غذا ہے۔ اس سے ہٹ کر ان میں ایسے منرلز اور وٹامنز موجود ہوتے ہیں جو جلد کو جوان رکھنے اور جگمگانے میں مدد دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر وٹامن بی کی مختلف اقسام، سیلینیم اور وٹامن سی وغیرہ جو کہ سب سے عمر کے اثرات جھاڑنے میں مدد دیتے ہیں۔ اخروٹ اس حوالے سے سب سے زیادہ فائدہ مند ہے جس کے بعد بادام اور کاجو کا نمبر آتا ہے۔ سبز چائے: سبز چائے اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور مشروب ہے جو جسم کے لیے نقصان دہ اجزاء سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ فری ریڈیکل ایسے مضر اجزاء ہوتے ہیں جو میٹابولزم میں پائے جانے والے غیر مستحکم مالیکیولز پر مبنی ہوتے ہیں اور سبز چائے میں موجود اینٹی آکسائیڈنٹس ان اجزاء کی ساخت کو بدل دیتے ہیں اسی وجہ سے وہ نقصان پہنچانے سے قاصر رہتے ہیں۔ سبز چائے میں ایک اینٹی آکسائیڈنٹس پولی فینولز کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے جو ذیابیطس کے خلاف جدوجہد کرنے کے ساتھ ساتھ انسولین کی مزاحمت، جسمانی ورم اور امراض قلب کے خلاف مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ اینٹی آکسائیڈنٹ جلد میں پائے جانے والے اہم پروٹین کولیگن کا بھی تحفظ کرتا ہے جس سے بڑھتی عمر کے کچھ آثار کو ریورس بھی کیا جاسکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق سورج کی شعاعوں سے متاثرہ جلد کی حامل خواتین کا علاج سبز چائے کی کریم اور سپلیمنٹ سے آٹھ ہفتوں تک کیا گیا اور ان کی جلد کی لچک میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی۔ شہد: شہد قدرتی طور پر جراثیم کش ہوتا ہے جبکہ اس میں اینٹی آکسیڈنٹس اور متعدد دیگر اجزا موجود ہوتے ہیں، تو یہ حیران کن نہیں کہ یہ جلد کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند کیوں سمجھا جاتا ہے۔ اب اسے فیس ماسک کی شکل میں استعمال کیا جائے یا خام حالت میں لگایا جائے، یہ چہرے کا ورم کم کرنے کے ساتھ ساتھ کیل مہاسوں کا علاج کرتا ہے جبکہ خشک جلد کو نمی فراہم کرتا ہے۔ اسے کھانا بھی ایک اچھا خیال ہے خصوصاً اگر آپ دیگر میٹھی اشیا کو بدل کر ان کی جگہ شہد کو دے دیں۔ چربی والی مچھلی: اس قسم کی مچھلی صحیح معنوں میں بڑھاپے کی روک تھام والی غذا ثابت ہوتی ہے۔ چربی والی مچھلی میں اومیگا تھری فیٹی ایسڈز کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے جو امراض قلب، ورم اور متعدد دیگر امراض کے خلاف فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ مختلف طبی رپورٹس کے مطابق مچھلی کا استعمال سورج کی شعاعوں کی زد میں رہنے سے ہونے والے نقصان اور جسمانی ورم سے بھی تحفظ فراہم کرسکتا ہے۔ سالمون نامی مچھلی خاص طور پر چربی والی مچھلیوں میں سب سے زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے جس میں موجود اضافی اجزاء جلد کو زیادہ عرصے تک جوان رکھتے ہیں۔ اس کی وجہ اس میں شامل ایک جز **astaxanthin** ہے جو جلد کی لچک اور نمی میں نمایاں بہتری لاتا ہے۔ سبزیاں: سبزیاں غذائیت سے بھرپور ہوتی ہیں جبکہ ان میں کیلوریز کی شرح بہت کم ہوتی ہے۔ ان میں ایسے اینٹی آکسائیڈنٹس موجود ہوتے ہیں جو امراض قلب، آنکھوں میں موتیے اور کینسر جیسے امراض کا خطرہ کم کرتے ہیں۔ متعدد سبزیاں کیروٹین نامی سے جز سے بھرپور ہوتی ہیں جو سورج کی شعاعوں کی تابکاری اور فری ریڈیکلز سے تحفظ دیتا ہے، یہ دونوں عناصر جلد کی عمر میں تیزی سے اضافہ کرتے ہیں۔ بیٹا کیروٹین کے حصول کے بہترین ذرائع میں گاجر، شکر قندی اور میٹھا کدو قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح کچھ سبزیاں وٹامن سی سے بھرپور ہوتی ہیں جو کہ کولیگن کی مقدار جسم میں بڑھانے کے لیے فائدہ ہے اور عمر میں اضافے کے اثرات جسم پر نمایاں نہیں ہوتے۔

MNN

بلیو بیریز دل اور دماغ کی بیماریوں سے بچانے میں مددگار ثابت

برطانیہ میں کی جانے والی تازہ مگر مختصر تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ بلیو بیریز نہ صرف بلڈ پریشر بلکہ دل اور ذہن کی بیماریوں سے بچانے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ بلیو بیریز چھوٹے سائز کا مزیدار پھل ہیں جو کہ اسٹرابیریز کی طرح ہوتی ہیں اور ان کا رنگ جامنی ہوتا ہے۔ بلیو بیریز میں اینٹی آکسیڈنٹ سمیت دیگر اجزا کی بھرپور مقدار ہوتی ہیں جو نہ صرف خون کی روانی بہتر بنانے میں مددگار ہوتی ہیں بلکہ یہ پھل ہڈیوں کی طاقت کے لیے بھی بہترین ذریعہ مانا جاتا ہے۔ تاہم ایک تازہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ بلیو بیریز میں شامل (**Anthocyanins**) نامی خصوصی اجزا امراض قلب اور ذہنی بیماریوں سے بچانے میں مددگار رہوتے ہیں۔ بلیو بیریز کا دل اور ذہنی بیماریوں پر اثر جانچنے کے لیے کنگز کالج لندن کے ماہرین نے **60** مرد اور خواتین پر چند ماہ تک تحقیق کی۔ طبی جریدے 'امریکی کلینکل نیوٹریشن' میں شائع تحقیق کے مطابق ماہرین نے **60** سے **80** سال کے عمر کے **60** رضا کاروں کو دو مختلف گروپوں میں تقسیم کیا، جس میں سے ایک گروپ کو بلیو بیریز جب کہ دوسرے گروپ کو مصنوعی خوراک دی گئی۔ ایک گروپ کے رضا کاروں کو یومیہ **175** گرام بلیو بیریز یا اتنی ہی مقدار کی بلیو بیریز سے تیار شدہ پاؤڈر کا جوس پینے کا کہا اور انہیں مذکورہ عمل **12** ہفتوں تک برقرار رکھنے کے لیے کہا گیا۔ دوسرے گروپ کے رضا کاروں کو مصنوعی خوراک سے تیار جوس پینے کا کہا گیا اور انہیں بتایا گیا کہ انہیں بھی دوائی دی جارہی ہے، تاہم انہیں دھوکا دینے کے لیے صرف مصنوعی جوس دیا گیا۔ ماہرین نے **12** ہفتوں بعد دونوں گروپوں کے رضا کاروں کی ذہنی صحت جانچنے کا ٹیسٹ کیا، ساتھ ہی ماہرین نے تمام رضا کاروں کے دل کی صحت کو بھی دیکھا۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ یومیہ بلیو بیریز کھانے یا ان سے تیار شدہ جوس پینے والے افراد کی یادداشت بہتر ہوئی، انہیں باتیں، چیزیں اور فہرستیں یاد رکھنے میں کوئی دشواری پیش نہیں آئی جب کہ دوسرے گروپ کے افراد کی یادداشت میں کوئی فرق نہیں آیا۔ اسی طرح نتائج سے معلوم ہوا کہ بلیو بیریز استعمال کرنے والے افراد میں خون کی روانی بہتر ہوئی، جس سے ان میں امراض قلب ہونے کے امکانات بھی کم ہوگئے، علاوہ ازیں ان کے دماغ میں بھی خون کی ترسیل بہتر ہوئی۔ ماہرین کے مطابق بلیو بیریز میں شامل قدرتی اجزا (**Anthocyanins**) خون کی روانی بہتر بنا کر دل اور ذہن کو تندرست اور صحت بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی کہ زائد العمر افراد سمیت درمیانی عمر کے افراد کو دیگر پھلوں کی طرح بلیو بیریز کا بھی باقاعدہ استعمال کرنا چاہیے۔

MNN

ذیابیطس سے بچاؤ میں مدد دینے والے 10 سپرفوڈ

زندگی کس کو پیاری نہیں ہوتی مگر اچھی صحت کے بغیر جینا آسان نہیں ہوتا اور وہ جہنم جیسی لگنے لگتی ہے اور موجودہ عہد میں جو مرض انسانوں کے لیے سب سے زیادہ مہلک ثابت ہو رہا ہے وہ ذیابیطس ہے۔

ذیابیطس وہ مرض ہے جو دیمک کی طرح خاموشی سے انسانی جسم کے اندرونی اعضاء کو چاٹ جاتا ہے اور اگر اس کے بارے میں بروقت معلوم نہ ہوسکے تو یہ بینائی سے محرومی سے لے کر گردوں کے فیل ہونے اور دیگر لاتعداد طبی مسائل کا سبب بنتا ہے۔

موجودہ عہد میں طرز زندگی خاص طور پر غذائی عادات ایسی ہیں جو اکثر افراد کو اس جان لیوا مرض کا شکار بنا دیتی ہیں جس کی تشخیص اگر بروقت ہوجائے تو کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو اسے پھیلنے سے روکتی ہیں اور اس بارے میں جاننا آپ کے لیے یقیناً دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا۔

ڈارک چاکلیٹ

چاکلیٹ میں ایک کیمیکل فلیونوئڈز بہت زیادہ مقدار میں ہوتا ہے اور طبی سائنس کے مطابق یہ انسولین کی مزاحمت کو کم کرکے اس کی حساسیت کو بہتر بناتا ہے جس کے نتیجے میں بلڈ شوگر کی سطح بہتر ہوتی ہے۔ مگر ہر قسم کی چاکلیٹ سے یہ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔

کوپن ہیگن یونیورسٹی کی ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ ڈارک چاکلیٹ کے شوقین ہوان میں میٹھی اشیاء کو کھانے کی طلب کم ہوتی ہے جس سے ذیابیطس کا خطرہ خودکار طور پر کم ہوجاتا ہے۔ اس طرح یہ چاکلیٹ بلڈ پریشر کو بھی کم کرکے فالج اور دل کے دورے کا خطرہ کم کردیتی ہے۔

بلیو بیریز

بیریز کی نسل کا یہ نیلا پھل فائبر سے بھرپور ہوتا ہے جو آپ کے جسمانی نظام سے فالتو چربی کو باہر کرنے کے ساتھ ساتھ ہاضمے اور بلڈ شوگر کو بھی بہتر بناتا ہے۔

امریکا میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق روزانہ بلیو بیریز کے جوس کے **2** کپ کا استعمال خون میں گلوکوز کی سطح کم کرنے کے ساتھ ساتھ یاداشت کو عمل کو بھی بہتر بناتا ہے۔ بلیو بیری میں موجود قدرتی اجزاء چربی کے خلیات کو سکڑنے میں مدد دیتے ہیں اور ایک ایسے ہارمون کو خارج کرنے میں مدد دیتے ہیں جو خون میں گلوکوز لیول کو کنٹرول کرتا ہے اس طرح بلڈ شوگر کی سطح معمول پر رہتی ہے اور انسولین کی حساسیت بڑھتی ہے۔

دلیہ

ذیابیطس کے شکار افراد کے لیے دلیے کا استعمال بلڈ شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے بہترین ثابت ہوتا ہے، جو کہ دلیے میں پائے جانے والے اجزاء ذیابیطس کے شکار افراد کے لیے فائدہ مند اثرات رکھتے ہیں، یہ دلیہ دل کی صحت کو بھی بہتر بناتا ہے اور روزمرہ کی خوراک میں موجود گلوکوز کے جسم میں جذب ہونے کی رفتار کو بھی سست کردیتا ہے۔

مچھلی

مختلف تحقیقی رپورٹس میں یہ بات سامنے آچکی ہے کہ مچھلی کا استعمال انسولین کی حساسیت کو بہتر بنانے میں مددگار ہوتا ہے کیونکہ اس میں اومیگا تھری فیٹی ایسڈز موجود ہوتے ہیں، جس سے جسم میں گلوکوز کی مقدار میں کمی سے ذیابیطس کا شکار ہونے کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ اسی طرح اومیگا تھری فیٹی ایسڈز کے نتیجے میں جسم کم پھولتا ہے یا سوجن کا عارضہ لاحق نہیں ہوتا جو کہ ذیابیطس و وزن کے مسائل کو مزید بدتر بنانے کا باعث بنتا ہے۔

زیتون کا تیل

ایک حالیہ ہسپانوی طبی تحقیق کے مطابق اگر تو آپ کی غذا زیتون کے تیل میں تیار ہوتی ہے تو ذیابیطس ٹائپ ٹو کا خطرہ بھی **50** فیصد تک کم ہوجاتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ عام گھی، کنولا آئل، مکھن وغیرہ کے مقابلے میں زیتون کے تیل میں تیار کیے گئے پکوان پیٹ بھرنے کے احساس کو زیادہ دیر تک برقرار رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس تیل میں شامل صحت بخش چکنائی اسے خلیات کو نقصان سے تحفظ دینے میں مدد فراہم کرتی ہے اور دل کے امراض کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

پالک

پالک ان چند سبزیوں میں سے ایک ہے جو ذیابیطس میں مبتلا ہونے کا خطرہ ٹالنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ جو لوگ روزانہ کچھ مقدار میں پالک کا استعمال کرتے ہیں ان میں ذیابیطس کا خطرہ اس سبزی سے دور بھاگنے والوں کے مقابلے میں **14** فیصد کم ہوتا ہے۔ اس سبزی میں وٹامن کے، میگنیشم، پوٹاشیم، زنک اور دیگر منرلز بھی موجود ہوتے ہیں جو کہ عام صحت کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔

شکرقندی

ایک طبی تحقیق کے مطابق شکرقندی خون میں گلوکوز کی سطح متوازن رکھنے میں کردار ادا کرتی ہے۔ اس میں ایک قدرتی جز اینتھوسیان اور دیگر اینٹی آکسائیڈنٹس بھی پائے جاتے ہیں جو جو کہ بیکٹیریا کش خوبیوں، سوجن سے بچاؤ اور وائرس سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

اخروٹ

دنیا بھر میں پسند کیے جانے والے اخروٹ مختلف قدرتی اجزاء اور وٹامنز سے بھرپور ہوتے ہیں جو کہ ذیابیطس اور امراض قلب وغیرہ سے تحفظ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے شکار افراد میں بیماری کی شدت کو کم کرنے میں بھی کردار ادا کرتے ہیں۔ اخروٹ کھانے کے نتیجے میں آپ کے جسم کو زیادہ طاقت کم کیلوریز کے استعمال سے مل جاتی ہے جبکہ پیٹ بھرنے کا احساس بھی زیادہ دورانیے تک برقرار رہتا ہے۔

دارچینی

متعدد طبی رپورٹس میں یہ بات سامنے آچکی ہے کہ یہ مزیدار مصالحہ بلڈ شوگر کی سطح کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق ذیابیطس ٹائپ ٹو کے شکار افراد جو روزانہ دارچینی کی معمولی مقدار کا استعمال کرتے ہیں ان کے بلڈ شوگر کی سطح میں **30** فیصد کی نمایاں بہتری دیکھنے میں آتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ کولیسٹرول کی سطح کو بڑھنے سے بھی روکتا ہے جبکہ اس میں شامل ایک جز کرومیم انسولین کے اثرات کو بڑھاتا ہے اور دیگر قدرتی منرلز خون میں موجود مضر صحت اجزاء کو پاک کرتے ہیں جس سے کینسر کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

ہلدی

برصغیر کے کھانوں میں عام استعمال کی جانے والی ہلدی نظام ہاضمہ کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے جس کے نتیجے میں خوراک میں شامل ایسے اجزاء جلد ہضم ہوجاتے ہیں جو بلڈ شوگر کی سطح کو ڈرامائی حد تک بڑھا سکتے ہیں۔ اس زرد مصالحے کو اکثر سالن وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے جس کے بلڈ شوگر پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں جبکہ اس کا اہم جز کرکومین جسمانی میٹابولزم کی کارکردگی بڑھاتا ہے جس کے نتیجے میں چربی کے خلیات کی مقدار بڑھنے نہیں پاتی جبکہ لبلبے، گردوں اور پٹھوں کے خلیات کی کارکردگی بھی بڑھ جاتی ہے۔

MNN

تین فارمیٹ کیلئے 3 مختلف کپتانوں کا طریقہ ختم ہوسکتا ہے!

نئی دہلی (ایم این این): ٹیسٹ کرکٹ میں شبھمن گل قیادت کر رہے ہیں، ٹی ٹوینٹی میں کپتانی سوریہ کمار یادو کے پاس ہے، جبکہ ون ڈے میں روہت شرما موجودہ کپتان ہیں۔ اگرچہ یہ قیاس آرائیاں ہیں کہ ۲۰۲۷ء ورلڈ کپ سے قبل روہت کو ہٹایا جاسکتا ہے لیکن ایسی بھی قیاس آرائیاں ہیں بی سی سی آئی تین فارمیٹس کیلئے تین مختلف کپتانوں کا طریق کار ختم کرنے پر غور کرسکتا ہے۔ یہ صورتحال ماضی کے برعکس ہے، جب ایک ہی کپتان عموماً تینوں فارمیٹس کی قیادت کرتا تھا۔ ٹی ٹوینٹی کے آغاز سے پہلے تک ہندوستانی ٹیم کیلئے وزہ اور ٹیسٹ کا کپتان ایک ہی کھلاڑی ہوتا تھا مثال کے طور پر محمد اظہر الدین، سچن تندولکر اور سورو گنگولی نے ٹیسٹ اور یکروزہ دونوں فارمیٹس کی بہ یک وقت کپتانی کی ہے۔ شبھمن گل جو اس وقت ٹیسٹ کپتان ہیں، ۲۰۲۳ء کیٹی ٹوینٹی ورلڈ کپ اسکواڈ کا حصہ نہیں تھے مگر انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں میں ۷۵۰ سے زائد رن بنانے کے بعد ان کو محدود اوورز کی ٹیم میں شامل کرنا تقریباً ناگزیر سمجھا جارہا ہے۔ اب بی سی سی آئی نے حالات، فٹ نس اور فارمیٹ کی ترجیحات کے مطابق قیادت تقسیم کر دی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ ماڈل ہندوستان میں چل پائے گا یا یہ صرف ایک عبوری دور ہے جس کا اختتام کسی ایک کپتان کے ہاتھ میں ہوگا میڈیا رپورٹس کے مطابق گل نائب کپتانی کی دوڑ میں بھی شامل ہیں۔ سابق بی سی سی آئی سلیکٹر دیوانگ گاندھی نے کہا کہ ہندوستان میں طویل مدت کیلئے 'اسپلٹ' کپتانی کامیاب نہیں ہوتی۔ گل نے ویسا ہی اثر قائم کیا ہے جیسا ۲۰۱۷ء میں وراٹ کوہلی نے کیا تھا۔ جیسے وراٹ کو دھونی نے تیار کیا تھا ویسے ہی گل بھی اپنے عروج پر ہیں اور کپتانی کے دور کا بھرپور لطف لے رہے ہیں۔ اجیت اگرکر نے انہیں ٹیسٹ کپتان بنا کر دور اندیشی دکھائی ہے۔ اب کوئی وجہ نہیں کہ انہیں یکروزہ یا ٹی ٹوینٹی میں قیادت نہ دی جائے۔ دیوانگ گاندھی کے مطابق ہندوستانی ٹیم کیلئے دوسری ٹیموں کی طرح اسپلٹ کپتانی کا تجربہ کچھ زیادہ کامیاب نہیں ہوا کیونکہ ٹیم میں سوچ کی یکسانیت اور قیادت میں تسلسل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ایک آل فارمیٹ اسٹار بیٹر ایک فارمیٹ میں قیادت کر رہا ہو تو اس سے دوسرے فارمیٹس کی قیادت نہ دینا مشکل ہو جاتا ہے۔ گل بیٹنگ میں ہر لحاظ سے خود کو ثابت کر چکے ہیں اور آئی پی ایل میں قیادت کا تجربہ بھی رکھتے ہیں۔ انگلینڈ، آسٹریلیا یا نیوزی لینڈ میں اسپلٹ کپتانی کی مثالیں کامیاب ہوسکتی ہیں،

سچن تندولکر کے بیٹے ارجن کی ثانیہ سے منگنی، جانیں کون ہیں ثانیہ

نئی دہلی (ایم این این) ممبئی: بھارتی کرکٹ ٹیم کے عظیم بلے باز سچن تندولکر کے بیٹے ارجن تندولکر کافی چرچے میں ہیں۔ ان کے چرچے کی وجہ کرکٹ نہیں بلکہ مصروفیات منگنی ہے۔ انڈیا ٹوڈے کی رپورٹ کے مطابق ارجن کی منگنی ممبئی کے معروف بزنس مین روی گھئی کی پوتی ثانیہ چندوک سے ہوئی ہے۔ یہ منگنی ممبئی میں ایک نجی تقریب میں انجام پائی جس میں دونوں خاندانوں کے قریبی لوگوں نے شرکت کی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بھارت کے لیے سب سے زیادہ 200 ٹیسٹ کھیلنے والے سچن تندولکر کے دو بچے ہیں۔ بیٹی کا نام سارہ تندولکر جب کہ بیٹے کا نام ارجن تندولکر ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ارجن کی عمر 25 سال ہے اور وہ بائیں ہاتھ کے فاسٹ گیند باز آل راؤنڈر ہیں، لیکن وہ ابھی تک کرکٹ میں اس طرح نام نہیں بنا سکے جس طرح ان کے والد سچن نے کیا تھا۔ ارجن ڈومیسٹک کرکٹ میں گوا کی ٹیم کے لیے کھیلتے ہیں۔ آئی پی ایل میں وہ ممبئی انڈینز کے لیے کھیلتے ہیں۔ جہاں انہوں نے پانچ میچوں میں صرف تین وکٹیں حاصل کیں۔ ارجن تندولکر نے 2020/21 میں ممبئی کے ساتھ اپنے گھریلو کریئر کا آغاز کیا، لیکن 2022/23 میں وہ گوا چلے گئے، جہاں انہوں نے فرسٹ کلاس اور لسٹ اے میں ڈیبیو کیا۔ لال گیند کے میچوں میں ارجن نے 17 میچوں میں 532 رنز بنائے ہیں اور 37 وکٹیں لے چکے ہیں۔ وہیں گوا کے لیے لسٹ اے کرکٹ میں انہوں نے 17 میچوں کی 9 اننگز میں 76 رنز بنائے۔ ثانیہ چندوک لندن اسکول آف اکنامکس سے گریجویٹ ہیں اور ممبئی میں ایک پریمیم پالتو جانوروں کی دیکھ بھال اور خوردہ برانڈ مسٹر پاز پیٹ سپا اینڈ اسٹور کی بانی ہیں۔

نیویارک ریڈ بلز نے پنالٹی گول سے رئیل سالٹ لیک کو مات دی

نئی دہلی (ایم این این): میجر ساکر لیگ (ایم ایس ایل) کے ایک دلچسپ میچ میں نیویارک ریڈ بلز نے رئیل سالٹ لیک کو آ کے مقابلے ۲ گول سے شکست دے دی۔ ریڈ بلز کی طرف سے ایرک میکزم چوپو موٹنگ نے دو گول اپنے نام کئے۔ پہلا گول انہوں نے دوسرا ہاف شروع ہونے سے کچھ ہی دیر بعد داغا جبکہ دوسرا گول انہوں نے میچ ختم ہونے سے پہلے پنالٹی میں کر کے ٹیم کو فتح دلائی۔ رئیل سالٹ لیک نے حالانکہ ابتدائی منٹوں میں ہی میچ پر دبدبہ بنا لیا تھا جب مڈ فیلڈرز اویز گوزو نے تیسرے منٹ میں ٹیم کو کامیابی دلائی۔ انہوں نے ولیم اگاڈا اور ڈیا گولونا کی مدد سے میچ کا پہلا اور سیزن کا اپنا تیسرا گول کیا۔ پاس کے ذریعے اگاڈا کی یہ دوسری اور لونا کی پانچویں مدد تھی۔ ریڈ بلز کو پہلے گول کیلئے دوسرے ہاف تک انتظار کرنا پڑا۔ ۴۵ ویں منٹ میں ایرک میکزم چوپو موٹنگ نے ٹیم کو کامیابی اور میچ میں برابری دلائی۔ یہ گول کرنے میں ان کی ایمل فارسبرگ اور ڈیفنڈر رحیم ایڈورڈ نے مدد کی۔ فارسبرگ کے کریئر کی پاس کے ذریعے آٹھویں اور رحیم کی دوسری مدد تھی۔ پورے میچ میں ریڈ بلز کا کھیل جارحانہ رہا۔ ریڈ بلز کے کھلاڑیوں کیسامنے رئیل سالٹ لیک (آر ایس ایل) کے کھلاڑی ابتدائی وقت میں برتری حاصل کرنے کے باوجود جدوجہد کرتے نظر آئے۔ پابلو روئز اور نئے کھلاڑی روان کروز نے ۳۶ ویں منٹ میں آر ایس ایل کیلئے کچھ مواقع پیدا کرنے کی کوشش کی لیکن انہیں کامیابی نہیں ملی۔ یہ دونوں کھلاڑی بالترتیب برایان اوچیڈا اور اگاڈا کی جگہ آئے تھے۔

لالیگا کے میچ امریکہ میں کرانے کی رئیل میڈرڈ نے مخالفت کی

نئی دہلی (ایم این این): اسپینش لیگ لالیگا کے میچ امریکہ میں کرائے جانے پر رئیل میڈرڈ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے مسترد کردیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے فٹ بال کی دنیا پر سنگین اثرات مرتب ہوں گے۔ امریکی ریاست فلوریڈا کے شہر میامی میں ولا ریئل اور بارسلونا کا میچ ہونے والا ہے اور اگر میچ کے ہونے کی منظوری دے دی گئی تو یہ اس لیگ کا پہلا میچ ہوگا جو امریکہ میں کھیلا جائے گا۔ اس دوران ولا رئیل نے میامی میں میچ کو منظوری ملنے کی صورت میں میچ کا پاس رکھنے والوں کو سفر کیلئے مفت ٹکٹ دینے کا وعدہ کیا ہے۔

''بہار آکر ہمیشہ اچھا لگتا ہے''، اپنی آبائی ریاست پہنچنے پر بولے آکاش دیپ

نئی دہلی (ایم این این): پٹنہ: ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے تیز گیند باز آکاش دیپ انگلینڈ میں کھیلی گئی 5 ٹیسٹ میچوں کی اینڈرسن تندولکر سیریز کے اختتام کے بعد پہلی بار اپنی آبائی ریاست بہار پہنچے۔ آکاش دیپ نے کہا کہ مجھے بہار آکر ہمیشہ اچھا لگتا ہے۔ ہوائی اڈے پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے آکاش دیپ نے کہا، ''جائے پیدائش آکر ہمیشہ اچھا لگتا ہے۔ لوگوں نے جتنا پیار دیا ہے، بہت اچھا لگ رہا ہے۔'' آکاش دیپ نے اوول میں انگلینڈ کے خلاف کھیلے گئے سیریز کے پانچویں اور فیصلہ کن ٹیسٹ میں بلے باز کے طور پر متاثر کیا اور دوسری اننگز میں 66 رنز بنائے جو ٹیم کی جیت میں اہم ثابت ہوئے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ میں ٹیم کا حصہ ہوں، ٹیم کو جہاں بھی میری ضرورت ہوگی میں کھڑا رہوں گا۔ میں نے کوئی احسان نہیں کیا۔ ٹیم کو ضرورت تھی کی میں رنز بناؤں، میں نے بنایا۔ بہار میں نوجوانوں کے لیے مستقبل میں کھیلوں کے امکانات پر آکاش دیپ نے کہا کہ ریاست میں کھیلوں کے میدان میں ترقی ہورہی ہے۔ راجگیر میں ایک اسٹیڈیم بن رہا ہے۔ میرے خیال میں نوجوان کھلاڑیوں کے لیے مواقع بڑھ رہے ہیں اور آنے والے وقت میں ریاست سے مزید کھلاڑی اعلی سطح پر کھیلیں گے۔ آکاش دیپ کو انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم میں منتخب کیا گیا تھا۔ آکاش دیپ کو تین ٹیسٹ میچوں میں کھیلنے کا موقع ملا۔ ہندوستان نے ان میں سے دو ٹیسٹ میچ جیتے اور دونوں میں آکاش دیپ نے بڑا کردار ادا کیا۔ بھارت نے برمنگھم میں کھیلے گئے سیریز کا دوسرا ٹیسٹ 336 رنز سے جیتا تھا۔ آکاش دیپ نے اس ٹیسٹ میں 10 وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے بعد ہندوستانی ٹیم نے سیریز کا پانچواں ٹیسٹ جیتا۔ اس ٹیسٹ میں آکاش نے بلے سے شاندار کارکردگی دکھائی اور دوسری اننگز میں انتہائی اہم 66 رنز بنائے۔ اس کے علاوہ انہوں نے 2 وکٹیں بھی حاصل کیں۔ بھارت نے یہ ٹیسٹ 6 رنز سے جیت کر سیریز 2-2 سے برابر کردی۔ آکاش دیپ کا تعلق بہار کے ساسارام ضلع سے ہے۔ وہ بنگال کے لیے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلتے ہیں۔ 2024 میں ٹیسٹ ڈیبیو کرنے والے آکاش نے اب تک 10 ٹیسٹ میچوں میں 28 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

ریپڈ اور بلٹز ٹورنامنٹ میں گوکیش پانچویں نمبر پر

نئی دہلی (ایم این این): شطرنج میں ریپڈ اور بلٹز ٹورنامنٹ میں گوکیش پانچویں نمبر پر رہے، امریکہ کے شطرنج کھلاڑی کاروانا نے برتری حاصل کرلی۔ ڈی گوکیش نے چوتھے راؤنڈ میں آخری نمبر پر رہنے والے امریکہ کے سیم شینکلینڈ کے ہاتھوں عبرتناک شکست کے بعد اگلے ۲ میچ فرانس کے میکسم وچیئر- لاگراو اور ازبکستان کے نودیربیک عبدوستاروف کے خلاف ڈرا کھیلے۔ گرینڈ شطرنج ٹور کے تحت کھیلے جارہے سینٹ لوئس ریپڈ اینڈ بلٹز ٹورنامنٹ کا دوسرا دن عالمی چمپئن ڈی گوکیش کے لیے کچھ زیادہ اچھا نہیں رہا۔ انہیں ایک گیم میں شکست ہوئی جبکہ انہوں نے ۲ گیمز ڈرا کئے جس کی وجہ سے وہ ۱۰ کھلاڑیوں کے درمیان کھیلے جانے والے اس ٹورنامنٹ میں ۶ پوائنٹس کے ساتھ مشترکہ طور پر پانچویں نمبر پر ہیں۔

خالد جمیل ہندوستانی سینئر مردوں کی ٹیم کے مستقل کوچ مقرر

نئی دہلی (ایم این این): آل انڈیا فٹبال فیڈریشن نے بدھ کو تصدیق کردی کہ خالد جمیل نے ہندوستانی سینئر مردوں کی قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ کے طور پر ۲ سال کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جس میں مزید ایک سال کی توسیع کی جاسکتی ہے۔ جمیل مستقل بنیاد پر قومی ٹیم کی کمان سنبھالیں گے اور ۱۵ اگست کو بنگلورو کے دراوڑ- پڈوکون اسپورٹس ایکسیلنس سینٹر میں اپنا پہلا ٹریننگ کیمپ شروع کریں گے۔ ممکنہ کھلاڑیوں کی فہرست جلد جاری کی جائے گی۔ بلیو ٹائیگرس کے ساتھ جمیل کا پہلا ٹورنامنٹ سی اے ایف اے نیشنز کپ ہوگا، جہاں ہندوستان گروپ بی میں میزبان تاجکستان (۲۹ اگست)، ایران (یکم ستمبر) اور افغانستان (۴ ستمبر ۲۰۲۵ء) کے خلاف کھیلے گا۔ اکتوبر کی فیفا ونڈو میں ہندوستان سنگاپور کے خلاف دو اہم اے ایف سی ایشیا کپ ۲۰۲۷ء کوالیفائنگ میچ (۹ اور ۱۴ اکتوبر) کھیلے گا۔ جمیل نے کہا، ''مجھے اپنی قومی ٹیم کی قیادت کرنے کی ذمہ داری ملنے پر بے حد فخر اور اعزاز کا احساس ہو رہا ہے۔ ان برسوں میں، مجھے کھلاڑیوں کو تربیت دینے کا موقع ملا ہے اور میں نے ان کی طاقت اور کمزوریوں کو گہرائی سے سمجھا ہے۔ سی اے ایف اے نیشنز کپ اور سنگاپور کے خلاف اہم ایشیا کپ کوالیفائر کی تیاری میں یہ معلومات ہمارے ہر کام میں اہم کردار ادا کریں گی۔'' ۲۰۱۲ء میں ساویو میڈیرا کے بعد مردوں کی قومی ٹیم کے کوچ بننے والے پہلے ہندوستانی، خالد جمیل کو انڈین سپر لیگ اور آئی لیگ میں وسیع کوچنگ کا تجربہ ہے، جہاں انہوں نے جمشید پور ایف سی، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی، آئزول ایف سی، ایسٹ بنگال ایف سی، موہن بگان اے سی اور ممبئی ایف سی جیسے کلبوں کے لئے کوچ کی ذمہ داری ادا کی ہے۔ انہوں نے ۱۷-۲۰۱۶ء میں آئزول ایف سی کو تاریخی آئی لیگ خطاب جتایا تھا۔

ٹیسٹ گیند بازی رینکنگ میں میٹ ہینری تیسرے نمبر پر قابض

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جاری کردہ رینکنگ کے مطابق ہینری نے بلاوایو میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میں زمبابوے کو ایک اننگز اور ۳۵۹ رنز سے شکست دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے ایک درجہ ترقی حاصل کی۔ اس جیت کے ساتھ مہمان ٹیم نے سیریز ۲-۰ سے جیت لی۔ ہینری کو اس ٹیسٹ سیریز کا 'پلیئر آف دی سیریز' قرار دیا گیا۔ ۳۳ سالہ ہینری نے پہلے ٹیسٹ کے بعد پہلی بار ۸۰۰ سے زیادہ رینکنگ پوائنٹس حاصل کیے اور چوتھے نمبر پر پہنچے تھے۔ پھر دوسرے ٹیسٹ میں ۴۰ رن دے کر ۵ وکٹ اور ۲۱ رن دے کر دو وکٹ حاصل کر کے اپنی پوزیشن مزید بہتر بنائی۔ اب ہینری کے ۸۴۶ رینکنگ پوائنٹس ہیں، جو کہ ۸۸۹ پوائنٹس کے ساتھ فہرست میں ٹاپ پر جسپریت بمراہ اور دوسرے نمبر پر موجود کگیسو ربادا سے صرف ۵ پوائنٹس پیچھے ہیں۔ ٹیسٹ میں قدم رکھنے والے فوکس ایک اور نیوزی لینڈ کے گیند باز ہیں جنہوں نے شاندار کارکردگی پیش کی اور میچ میں ۹ وکٹ لینے کے بعد ۱۶ ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ اس میچ میں سنچری بنانے والے نیوزی لینڈ کے ۳ بلے باز — راچن رویندر (۱۶۵)، ڈیون کونوے (۱۵۳) اور ہینری نکولس (ناٹ آؤٹ ۱۵۰ رن) — نے بھی اچھی رینکنگ حاصل کی۔ رویندر ۱۵ درجے ترقی کر کے ۳۲ ویں، کونوے ۴۴ ویں سے ۳۷ ویں اور نکولس ۹ درجے اوپر جا کر ۴۷ ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ زمبابوے کے بلے باز نک ویلچ دوسری اننگز میں ناٹ آؤٹ ۴۷ رن بنا کر ٹاپ ۱۰۰ میں داخل ہو گئے ہیں۔ ٹی ۲۰ رینکنگ میں آسٹریلیائی بلے باز ٹم ڈیوڈ جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز کے پہلے ۲ میچوں میں مسلسل نصف سنچریاں بنانے کے بعد دوبارہ ٹاپ ۱۰ میں واپس آگئے ہیں جبکہ کیمرون گرین ۳۲ ویں سے ۱۷ ویں نمبر پر پہنچ گئے۔

فلم میں حقیقی گینگسٹر کے ساتھ کام کیا، کافی خوفزدہ تھی، بھاگیہ شری

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ بھاگیہ شری نے انکشاف کیا کہ ایک بار انھوں نے ایک حقیقی گینگسٹر کے ساتھ کام کیا، انکا کہنا ہے کہ وہ اس دوران کافی خوفزدہ تھیں، لیکن جب ان سے بالمشافہ ملی تو خوف دور ہو گیا۔ بھاگیہ شری جنہوں نے بالی ووڈ کیریئر کا آغاز 1989 کی فلم میں نے پیار کیا سے کیا اور انکی پہلی ہی فلم کافی کامیاب رہی۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ انھیں ایک بار ایک حقیقی زندگی کے گینگسٹر کے ساتھ کام کرنا پڑا جسے 20 سے زائد قتل کے الزامات کا سامنا تھا۔ 57 سالہ اداکارہ نے اپنے ایک حالیہ انٹرویو میں بتایا کہ وہ شروع میں اس کے ساتھ کام کرنے سے ڈری ہوئی تھیں، لیکن جب وہ ملیں تو خوف کچھ کم ہوا۔ طویل عرصے تک فلمی دنیا سے دور رہنے والی بھاگیہ شری کا مزید کہنا تھا کہ مختلف قسم کے کردار کرنے کے بعد ایک تیلگو فلم میں انھوں نے حقیقی کرمنل کے ساتھ کام کیا، دوران شوٹنگ میں کافی ڈری ہوئی تھی۔ انھوں نے کہا کہ حکومت کی اجازت اس قسم کے کرمنلز کو جیل سے لاکر فلمی شوٹنگ میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس فلم کی اسٹوری مجرموں کی ذاتی زندگیوں سے متاثر ہو کر بنائی گئی تھی۔

ایشیا کپ کیلئے ہندوستانی اسکواڈ میں وکٹ کیپر کے طور پر سنجو سیمسن کے علاوہ اور کون؟

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ ۲۰۲۵ء میں اب زیادہ وقت باقی نہیں رہا اور اس کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان بھی جلد متوقع ہے۔ اس بار ایشیا کپ ٹی ٹوینٹی فارمیٹ میں کھیلا جائے گا کیونکہ اگلے سال ٹی ٹوینٹی ورلڈ کپ بھی شیڈول ہے۔ ایسے میں سب کے ذہنوں میں یہ سوال ہے کہ ہندوستانی اسکواڈ میں کون شامل ہوگا؟ سلامی بلے باز کون ہوں گے، تیز گیند بازوں میں سے کس کو جگہ ملے گی، اسپنرز کون ہوں گے، آل راؤنڈرز کون ہوں گے اور وکٹ کیپر کتنے اور کون ہوں گے؟ اسی سلسلے میں ہم وکٹ کیپرز پر بات کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ موجودہ فارم، ٹیم کی تشکیل اور اعداد و شمار کے حساب سے کس کا کھیلنا طے ہے اور کس کو واپسی کا موقع مل سکتا ہے۔ اس فہرست میں پہلا نام سنجو سیمسن کا آتا ہے جن کا متحدہ عرب امارات (یو اے ای) جانا تقریباً طے مانا جارہا ہے۔ سیمسن پچھلے کچھ عرصے سے ہندوستان کی موجودہ عالمی چمپئن ٹی ٹوینٹی ٹیم کے اہم کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کیلئے ۴۲ ٹی ٹوینٹی میچوں میں ۲۵.۵۲ کی اوسط اور ۱۵۲.۳۳ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۸۶۱ رن بنائے ہیں جن میں تین سنچریاں بھی شامل ہیں۔ سیمسن نے ہندوستان کیلئے پہلا ٹی ٹوینٹی میچ ۲۰۱۵ء میں کھیلا تھا لیکن غیر مستقل مزاجی کی وجہ سے جگہ پکی نہیں ہو پائی۔ تاہم اب صورتحال بدل گئی ہے۔ گزشتہ ۱۰ ٹی ٹوینٹی اننگز میں انہوں نے شاندار کھیل پیش کیا ہے اور ۴۲ کے اوسط نیز ۱۸۸.۰۵ کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے ۳۷۸ رن بنائے ہیں۔ اگر رشبھ پنت زخمی نہ ہوتے تو وہ ٹیم میں شامل ہوتے اور شاید ہم یہ بحث کر رہے ہوتے کہ پہلی پسند پنت ہیں یا سیمسن مگر پنت دستیاب نہیں ہیں، اس لیے بیک اپ وکٹ کیپر کیلئے کئی آپشن ہیں۔ ان میں پہلا نام جتیش شرما کا ہے جنہیں ہندوستان کا ممکنہ بہترین فنشر وکٹ کیپر کہا جا رہا تھا۔ آئی پی ایل میں شاندار کارکردگی کے بعد انہوں نے ہندوستان کیلئے ۹ ٹی ٹوینٹی میچ کھیلے اور ۱۰۰ رن بنائے، ان کی ذمہ داری نچلے نمبر پر تیز بلے بازی کرنی تھی جو انہوں نے ۱۴۷.۰۵ کے اسٹرائیک ریٹ سے نبھائی، البتہ ۱۴.۲۸ کے اوسط نے انہیں سلیکٹرز کی نظر میں کمزور کیا۔ ان کا آخری ٹی ٹوینٹی میچ جنوری ۲۰۲۴ء میں افغانستان کے خلاف تھا۔ دھرو جوریل نے ہندوستان کیلئے ۴ چار ٹی ٹوینٹی میچ کھیلے ہیں لیکن خاص کارکردگی نہیں دکھا پائے۔

جینیفر لوپیز کے حُسن کا راز بے نقاب

نئی دہلی (ایم این این): امریکی گلوکارہ اور اداکارہ جینیفر لوپیز اپنی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے لیے خطیر رقم خرچ کر رہی ہیں، ماہرین کی ٹیم ہمہ وقت ان کے ساتھ رہتی ہے۔ اسٹار میگزین کی رپورٹ کے مطابق بین افلیک سے طلاق کے بعد 56 سالہ جینیفر اپنی ہاٹ گرل سمر پوسٹ (ایک ذہنیت جس میں اعتماد، خود سے محبت اور زندگی سے بھرپور لطف اندوز ہونا ہوتا ہے) انجوائے کر رہی ہیں۔ رپورٹ میں ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ جینیفر اب اپنے ہیئر اسٹائلسٹ کو مستقل بنیاد پر اپنے ساتھ رکھتی ہیں جبکہ روزانہ صبح پروفیشنل میک اپ آرٹسٹ ان کا میک اپ کرتا ہے، ہر ٹیم میں متعدد افراد شامل ہیں تاکہ وہ باری باری کام کر سکیں، ان کی گلیم اسکواڈ میں فیشلسٹ، مساج تھراپسٹ اور پرسنل ٹرینرز بھی شامل ہیں۔ روزانہ صبح ان کا مساج تھراپسٹ انہیں مساج دیتا ہے جبکہ کسی نہ کسی قسم کا فیشل ٹریٹمنٹ بھی لازمی ہوتا ہے، جینیفر کے گھر میں ہوم اسپا کے تمام جدید آلات موجود ہیں، اس لیے وہ باہر جانے کی ضرورت محسوس نہیں کرتیں۔ پرسنل ٹرینرز بھی ان کے شیڈول کے مطابق دن میں کئی بار ورزش کروانے کے لیے تیار رہتے ہیں، یہ تمام ماہرین اپنے شعبے میں بہترین ہیں اور ان کے معاوضے بھی انتہائی زیادہ ہیں، مگر یہ ٹیم دن رات آن کال رہتی ہے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,